اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 08-06-2022	اخبارات
1۔آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن اور عوام دوست بنایا جائے، قدوس بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
2۔بلوچستان عوامی پارٹی نے کارکردگی کی بنیاد پر کلین سوئپ کیا، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
3۔نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی امن مسلمہ با قابل برداشت ہے، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
4۔حب ضلع کا قیام ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہے، صالح بھوتانی	جنگ ودیگراخبارات
5۔عمران خان نے ملک کو بدترین معاشی تباہی سے دوچار کیا، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔موجودہ صوبائی حکومت اپوزیشن کی مرہون منت ہے ، میر اسد بلوچ	سینچری ودیگراخبارات
7۔بالیچہ کے مسائل کا ادراک ہے، حاجی اکبر آسکانی	انتخاب ودیگراخبارات
8۔بلوچستان میں پسماندگی وغربت کے خاتمے اور صحت وتعلیم کیلئے اقدامات جاری ہیں، جان جمالی	مشرق ودیگراخبارات
9۔معذور افراد ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں، عبدالخالق ہزارہ	سینچری ودیگراخبارات
10۔بلوچستان میں ٹیلی ہیلتھ سنٹرز کو بڑھایا جائے گا، آغا حسن بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
11۔حکومت کوئٹہ میٹروپولیٹن کو تمام سہولیات فراہم کرے گی، بشریٰ رند	مشرق ودیگراخبارات
12۔محمد ﷺ کی شان میں گستاخی قابل مذمت، اوآئی سی نوٹس لے، بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
13۔فوڈ اتھارٹی کی کلی مہترزئی بلیلی میں سیوریج کے پانی سے کاشت فصلیں تلف	مشرق ودیگراخبارات
14۔دوسرے مرحلے میں بلدیاتی انتخابات جولائی میں کرائے جائینگے، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگراخبارات
15۔صوبائی حکومت عوام کا معیار بہتر بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، ترجمان حکومت	جنگ ودیگراخبارات
16۔بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
17۔این او سی کے بغیر تعمیراتی کام بند، ایف آئی آر درج، سامان ضبط کرنے کی ہدایت	انتخاب ودیگراخبارات
18۔بلوچستان اور یہاں کے عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ کیا نہ آئندہ کریں گے، مالک بلوچ	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

قلات پولیس کی کامیاب کارروائی آٹومیٹک گن برآمد ملزم گرفتار، موٹرسائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ کا سرغنہ گرفتار، شمالی وزیرستان اور بلوچستان میں فورسز کے آپریشنز چار دہشت گرد ہلاک، نوشکی سیکورٹی فورسز کی کارروائی دو مسلح افراد ہلاک، لسبیلہ چرس برآمد دو ملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل

بلوچستان میں گندم پر پابندی کے باعث آٹے کا بحران فلور ملز بند ہوگئیں، خضدار، قلات ڈویژن کے تعلیمی ادارے زبوں حال، ترقی کا خواب ادھورا، حکومتی عدم توجہی کی وجہ سے کوئٹہ گندگی کا ڈھیر اور کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے، سیاسی وسماجی رہنما۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 08-06-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان نے ریکوڈک معاہدے میں مفادات کا کامیاب تحفظ کیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم نے متفقہ طور پر صوبے کے حقوق کے تحفظ کیلئے مضبوط موقف اختیار کرتے ہوئے حقوق کا کامیاب دفاع کیا جس کیلئے صوبائی کابینہ کے اراکین مبارک باد کے مستحق ہیں ہم نے ریکوڈک سمیت تمام اہم امور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی ہے جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں۔ آئندہ بھی تمام اہم امور پر اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک ملک کی تاریخ کا سب سے بڑا سرمایہ کار منصوبہ ہے جس کے ذریعے 8 ارب روپے کی بیرونی سرمایہ کاری آئے گی ہم نے ریکوڈک معاہدے میں بلوچستان کے مفادات کا کامیاب تحفظ کیا ہے اور بغیر کسی سرمایہ کاری کے منافع میں 25 فیصد کے شراکت دار ہیں جبکہ صوبے کے تمام ٹیکس بھی نافذ العمل ہیں جبکہ ہم سے پہلے منافع میں 10 فیصد حصے پر معاہدہ کرنے کی تیاری کی جا رہی تھی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے اور ہم نے معاہدے کیجوالے سے اپنی ذمہ داریوں کے بہتر صورت پورا کرنا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی معاہدے پر من وعن عملدرآمد کیلئے ایک میکنزم بنائے گی انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ ہماری آنے والی نسلوں کی ترقی وخوشحالی کا ضامن ہوگا صوبائی کابینہ نے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی کی بھی منظوری دے دی کابینہ نے گندم کی امدادی قیمت 22 سو روپے فی 40 کلو بیگ میں 200 روپے اضافے کی منظوری دے دی کابینہ نے محکمہ خوراک کو ہنگامی بنیادوں پر گندم کی خریداری اور گندم کے ذخیرہ اندوزوں کیخلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل کابینہ کے فیصلے اور وزیر اعلیٰ کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مفادات کا تحفظ اور مسائل کے حل کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Formation of new districts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوہ سلیمان کے جنگلات قیامت خیز شعلوں کی لپیٹ میں**" کے عنوان سے محمد حسین کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سنچری کوئٹہ نے "**بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی تیاریاں شروع کر دی گئیں**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | بدھ 08 ذیقعد 1443ھ 08 / جون 2022ء | نمبر 157

Daily: ________

Dated: ________ Page No. ________

آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن اور عوام دوست بنایا جائے، قدوس بزنجو

یوتھ اور خواتین کی ترقی کے منصوبے شامل ہوں

بولان میڈیکل یونیورسٹی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائینگے، وی سی کو یقین دہانی، آئی جی پولیس کو امن وامان کیلئے گائیڈ لائن بھی دی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی و ترقیات سلیمان مفتی اور سیکریٹری خزانہ حافظ عبدالباسط نے ملاقات کی اور انہیں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے حوالے سے بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ

> آئندہ مالی سال کا بجٹ متوازن اور عوام دوست بنایا جائے جس سے عوام کو خوشگوار تبدیلی کا احساس ہو

انہوں نے ہدایت کی کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں یوتھ اور خواتین کی ترقی کے منصوبے شامل کیے جائیں اور بجٹ میں جیلوں میں اصلاحات اور قیدیوں کی فلاح بہبود کے منصوبوں کو بھی ترجیح دی جائے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ترقیاتی پروگرام میں ایسے منصوبے شامل کیے جائیں جن سے مجموعی عوامی مفادات کا تحفظ ہو غیر ترقیاتی اور ترقیاتی اخراجات میں توازن رکھ کر ترقیاتی مد کو ترجیح دی جائے اور کفایت شعاری کی پالیسی پر گامزن رہ کر غیر ضروری اخراجات کو کم سے کم سطح پر رکھا جائے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے وائس چانسلر بولان میڈیکل یونیورسٹی ڈاکٹر فریدہ کاکڑ نے ملاقات کی انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یونیورسٹی کی عمارت بجٹ اور دیگر مسائل و امور سے آگاہ کیا اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بولان میڈیکل یونیورسٹی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹی سے ہمارے بچوں کا مستقبل وابستہ ہے یونیورسٹی ہمارے صوبے کی پہلی میڈیکل یونیورسٹی اور اثاثہ ہے انہوں نے یقین دلایا کہ ہم اپنے بچوں کے روشن مستقبل کو تحفظ دینگے وائس چانسلر نے تعاون کی یقین دہانی پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا یونیورسٹی کے فیکلٹی اراکین سابق ایم این اے عبدالقہار ودان اور سابق صوبائی وزیر عبدالرحیم زیارتوال بھی ملاقات میں موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ سے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے ملاقات کی

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر امن و امان کے حوالے سے آئی جی پولیس کو گائیڈ لائنز دیں جبکہ وزیر اعلیٰ کو آئی جی پولیس کی جانب سے بلوچستان پولیس کے پیشہ وارانہ امور اور امن امان پر بریفنگ دی گئی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیرپا امن کا قیام اور عوام کی جان مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پولیس کی قربانیاں اور کاوشیں قابل تحسین ہیں بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس فورس کی قربانیوں کی قدر کرتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے میں پولیس اور عوام کے درمیان مضبوط و مربوط تعلق اور تعاون ضروری ہے پولیس فورس اپنے کردار و اخلاق کے ذریعہ عوام کا اعتماد حاصل کرے اور دوران چیکنگ پولیس عوام کی عزت نفس ہر صورت برقرار رکھیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت پولیس کو بہترین فورس بنانے کے لئے تمام وسائل فراہم کرے گی انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس اہلکاروں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے ان کی ٹریننگ پر خصوصی توجہ دی جائے اس موقع پر آئی جی پولیس نے یقین دلایا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت اور گائیڈ لائن کے مطابق پولیس میں ضروری اصلاحات کی جائیں گی۔

قائم مقام گورنر نے وزیر اعلیٰ کی ان کے چیمبر میں ملاقات، جان جمالی نے نئے اضلاع کے قیام پر شکریہ ادا کیا

حکومت نئے اضلاع میں بہترین انتظامی انفرا اسٹرکچر بنائیگی، وزیر اعلیٰ

مشکل حالات میں سخت فیصلے لینے پڑتے ہیں ہم نے صوبے کے عوام کو سہولیات دینی ہیں، قدوس بزنجو کی گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قائم مقام گورنر و اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی سے ملاقات کی۔ منگل کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قائم مقام گورنر و اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی سے صوبائی اسمبلی اسپیکر چیمبر میں ملاقات کی، ملاقات میں قائم مقام گورنر و اسپیکر اور سینئر وزیر نے حب کاریزات اور اوستہ محمد کو ضلع کا درجہ دینے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا، اس موقع پر قائم مقام گورنر و اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی نے کہا کہ نئے اضلاع کے قیام سے دور دراز علاقوں کے انتظامی مسائل بہتر انداز سے حل ہو سکیں گے، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ مشکل حالات میں سخت فیصلے لینے پڑتے ہیں ہم نے صوبے کے عوام کو سہولیات دینی ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت نئے بننے والے اضلاع میں بہترین انتظامی انفرا اسٹرکچر بنائے گی۔ ملاقات میں سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، سینیٹر سعید احمد ہاشمی اور بی اے پی کے صوبائی وزراء بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بزنجو نے جسٹس ہاشم کاکڑ سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو بلوچستان ہائیکورٹ کے سینئر جج جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے انکے بھائی ڈاکٹر بیگ محمد کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا۔ صوبائی وزراء زمرک خان اچکزئی میر محمد خان لہڑی پارلیمانی سیکریٹری ملک نعیم بازئی ارکان اسمبلی اصغر خان ترین میر حمل کلمتی اور سابق صوبائی وزیر طاہر محمود بھی اس موقع پر موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 2

INTEKHAB QUET...

بلوچستان عوامی پارٹی نے کارکردگی کی بنیاد پر کلین سوئپ کیا، نور محمد دمڑ

یہ جیت 2023 جنرل الیکشن کی جیت ہے۔ صوبائی وزیر کا اظہار تشکر ریلی سے خطاب

سنجاوی (نامہ نگار) بلوچستان عوامی کے زیر اہتمام بلدیاتی الیکشن میں بڑی کامیابی پر عوام سے اظہار تشکر ریلی کا انعقاد ہوا، ریلی صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی حاجی نور محمد دمڑ کی قیادت میں نکالی گئی جو کاروان ہوٹل کے سامنے ایک بڑے جلسے کی شکل اختیار کر گئی۔ جلسے سے صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی حاجی نور محمد دمڑ نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سنجاوی زیارت میں بلوچستان عوامی پارٹی نے کارکردگی کی بنیاد پر کلین سوئپ کیا جس کے نتیجے میں میونسپل کمیٹی چیئرمین اور ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین دونوں بلوچستان عوامی پارٹی سے منتخب ہوگا، یہ جیت آنے والے الیکشن 2023 کی جیت ہے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ سے یہاں کچھ لوگوں نے شور مچایا تھا، کبھی احتجاج کرتے کبھی روڈ بند کر کے عوام کو اذیت دی جاتی، مسافروں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، احتجاج صرف عوام کو تکلیف کے سوا کچھ نہیں تھا، تین اتحادی جماعتوں کا جلوس کا موازنہ کرنے سے یہ ثابت ہوا کہ عوام ان کیساتھ نہیں عوام اب جان چکے ہیں، سنجاوی اور زیارت کے عوام نے بلدیاتی الیکشن میں کارکردگی کی بنیاد پر بلوچستان عوامی پارٹی کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب کرایا جس کی وجہ سے بلوچستان عوامی پارٹی نے بڑی تعداد میں سیٹیں جیت لیں، آج عوام کا سمندر اور جذبہ دیکھ کر یہ ثابت ہوا کہ دھاندلی بی اے پی کیساتھ ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ کارکنان کی ہمت اور قربانی کے نتیجے میں اس ضلع میں ایک مرتبہ 2018 میں مخالفین کو شکست سے دوچار کر دیا اور 29 مئی کو بلدیاتی الیکشن میں ایک بار پھر تمام پارٹیوں کو شکست دے کر یہ ثابت ہوا کہ عوام بلوچستان عوامی پارٹی کے کردار سے مطمئن ہیں، تقریب سے آزاد امیدوار دنیا خان بابا اندڑ نے بھی خطاب کیا۔

نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی امت مسلمہ کیلئے ناقابل برداشت ہے، نصیب اللہ مری

مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی، عالمی برادری بھارتی رہنماؤں کیخلاف فیصلہ کن اور قابل عمل کارروائی کرے

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے بھارت میں بی جے پی ترجمان اور رہنماؤں کی جانب سے ہرزہ سرائی اور توہین آمیز بیانات کی مذمت کرتے ہوئے بین الاقوامی برادری سے بھارت میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف انتہا پسندانہ نظریئے کے تحت پرتشدد کارروائی اور اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی امت مسلمہ کے لئے ناقابل برداشت ہے، یہ عمل واضح طور پر بھارت میں مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے خلاف انتہائی سطح کی نفرت کی نشاندہی کرتا ہے، توہین آمیز ریمارکس سے نہ صرف پاکستانی عوام بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ بھارتی حکومت ان رہنماؤں کے خلاف فیصلہ کن اور قابل عمل کارروائی کرے۔

عمران خان نے ملک کو بدترین معاشی تباہی سے دوچار کیا، مولانا واسع

بلوچستان کے عوام کے حقوق پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کرینگے، عشائیے سے خطاب

پشین (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ عمران خان نے ملک کو بدترین معاشی تباہی سے دوچار کیا، موجودہ حکومت ملک میں مہنگائی کے خاتمے اور معاشی بحران کے خاتمے کیلئے پرعزم اور اس میں کمی لانے کیلئے ہر سطح پر اقدامات کر رہی ہے، حالیہ بلدیاتی انتخابات میں صوبہ بھر میں جمعیت علماء اسلام کے امیدواروں کی کامیابی عوام کا جماعت پر بھرپور اعتماد کا مظہر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین کے علاقے گلی ملیزئی میں حاجی شوکت علی ترین کی رہائش گاہ پر جمعیت تحصیل پشین کے زیر اہتمام نومنتخب کونسلروں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس سے جمعیت خیبر پختونخوا کے صوبائی امیر مولانا عطاء الرحمان، مرکزی مجلس عاملہ کے رکن مفتی روزی خان، ضلعی امیر مولوی عزیز اللہ حنفی، صوبائی اسمبلی کے ارکان حاجی اصغر خان ترین، عبدالواحد صدیقی، سید عزیز اللہ آغا، تحصیل امیر مفتی محمد جمیل، حافظ محمد شاہد، مولوی محمد سلیم شاکر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے حقوق اور ان کے مسائل کے حل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، پارلیمنٹ اور اسمبلی کے فلور پر اپنے عوام کے حقوق پر بھرپور آواز اٹھائی ہے، ہم بلوچستان کے عوام کے حقوق پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کرینگے، ہمیشہ اصولی سیاست کی ہے اقتدار ہماری آخری منزل نہیں ہے بلکہ ہم ملک میں اسلامی فلاحی ریاست کے قیام اور ملک میں آئین کا دفاع قانون اور پارلیمان کی بالادستی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

حب ضلع کا قیام ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہے، صالح بھوتانی

عوام کو کبھی مایوس نہیں کرینگے، وفود سے گفتگو، فیصلے پر لسبیلہ میں جشن، مٹھائیاں تقسیم

حب (آن لائن) صوبائی کابینہ کی جانب سے حب ضلع کے قیام کی منظوری پر لسبیلہ میں جشن کا سماں ہے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی گڈانی حب وندر ودریجی اوتھل بیلہ میں بھوتانی کارواں کے رابطہ آفس آمد اور منوں کے حساب سے مٹھائیاں تقسیم کی گئیں لسبیلہ کے عوام جوق در جوق صوبائی سیکرٹریٹ میں سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی کو مبارکباد دینے پہنچ گئے لسبیلہ کے عوام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کابینہ اراکین اور سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی سے اظہار تشکر کیا ہے۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے اپنے دفتر میں آنے والے وفود کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ لس دھرتی کے عوام نے بھوتانی کارواں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جو مینڈیٹ ہمیں دیا ہے وندر جلسے کے کامیاب انعقاد اور صوبائی کابینہ سے حب ضلع کے قیام کی منظوری ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہے لس دھرتی میں حب ضلع کا قیام عوامی جدوجہد کا ثمر ہے عوام کو کبھی مایوس نہیں کرینگے اس موقع ہر شہریوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں دریں اثناء سابق مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان سردارزادہ شہزاد بھوتانی سابق ڈسٹرکٹ نائب ناظم لسبیلہ محمد ابراہیم رونجھو نے صوبائی کابینہ کی جانب سے حب کو ضلع بنانے کی منظوری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ حب کے ضلع بننے سے یہاں ترقیاتی کاموں میں وسعت پیدا ہونے کیساتھ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حب وندر گڈانی کے عوام کی یہ بڑی کامیابی اور وندر جلسے کا کامیاب ریفرنڈم اور عوامی جدوجہد کا نتیجہ ہے انہوں نے حب کے عوام کا دیرینہ اور جائز مطالبہ تسلیم کیے جانے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کابینہ اراکین اور چیف سیکرٹری سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری حکومت کے تحفے کو لوگ صدیوں یاد رکھیں گے۔

بالیچہ کے مسائل کا ادراک ہے، حاجی اکبر آسکانی

نئی اسکیمات سے علاقے کے عوام کو بڑا ریلیف ملے گا، وفد سے بات چیت

تربت (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک میر حاجی اکبر آسکانی سے بالیچہ کے ایک وفد نے آسکانی ہاؤس میں ملاقات کی جس میں رئیس ماجد شاہ حمر عبدالقدوس تیمور بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

شاہ شعیب دوارزئی [illegible] احمد حمزہ سلیمان [illegible] عامر اکرم زاہد حسن عبدالغفور چاکر میران بخش برکت عمر رئیس [illegible] محمد رحیم یار محمد بالاچ عزت سلمان [illegible] عتیق الرحمن زاہد علی عبدالغنی شامل تھے صوبائی وزیر میر حاجی اکبر آسکانی نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بالیچہ کے مسائل کا ادراک ہے بہت جلد اہم نوعیت عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں کو بروئے کار لا کر عوام کو ریلیف دینگے [illegible] سالانہ [illegible] اسکیمات میں بالیچہ [illegible] آباد [illegible] آباد کاریز بالیچہ [illegible] RHC [illegible] صحت [illegible] آباد [illegible] روڈ [illegible] شامل ہیں [illegible] کہ عوامی مسائل حل کر کے عوام کو سہولت فراہم کریں نئے اسکیمات سے علاقے کے لوگ مستفید ہونگے مزید براں صوبائی وزیر میر حاجی اکبر آسکانی [illegible] حاجی اکبر آسکانی کے [illegible] رئیس ماجد شاہ کے [illegible] یونین کونسل بالیچہ کے حوالے سے ایک مشاورتی کونسل تشکیل دی گئی جس میں آرگنائزر شعیب دوارزئی [illegible] آرگنائزر تیمور شاہ [illegible] زاہد حسن مشاورتی کونسل کے ارکان حمر عبدالقدوس عامر اکرم [illegible] عتیق الرحمن زاہد علی عبدالغنی کا انتخاب کیا گیا [illegible] حاجی اکبر آسکانی [illegible] کی بھی مشاورتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں آرگنائزر [illegible] آرگنائزر [illegible] کمیٹی ارکان [illegible] رحیم سعید شامل ہیں کاروان حاجی اکبر آسکانی کو مزید فعال کر کے ممبر سازی کا آغاز کریں گے۔

موجودہ صوبائی حکومت اپوزیشن کی مرہون منت ہے، میر اسد بلوچ

اپوزیشن نے وزارتوں کی قربانیاں دی ہیں، اگر وہ چھوڑ کر چلے جائیں تو حکومت نہیں رہے گی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی میں مائنز اینڈ آئل فیلڈ کے حوالے سے منظوری کی جانے والی قانون پر اپوزیشن کی جانب سے واک آؤٹ کے بعد صوبائی وزیر بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

زراعت میر اسد بلوچ نے [illegible] آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت اپوزیشن کی مرہون منت ہے اپوزیشن نے حکومت کی حمایت کر کے وزارت بھی نہیں لی اس بل کو منظور ہونے کی بجائے کمیٹی کے [illegible] کی جائے وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ موجودہ حکومت اپوزیشن اراکین کے کندھوں پر کھڑی ہے ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ان سے مشاورت کی جاتی اور اس کے بعد ترمیمی قانون [illegible] ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 3A

بلوچستان میں پسماندگی وغربت کے خاتمے اور صحت وتعلیم کیلئے اقدامات جاری ہیں، جان جمالی

بلوچستان معدنیات سے مالا مال صوبہ مختلف شعبوں کی ترقی کیلئے سرمایہ کاری کی جائے تاکہ عوام کا معیار زندگی بہتر کیا جا سکے

ساحلی پٹی میں سیاحت کے فروغ اور معدنیات کی ترقی کیلئے فرانس کے تجربات سے استفادہ انتہائی اہم ہے، قائم مقام گورنر

بلوچستان کے تمام شعبوں میں ہونیوالی ترقی اور اصلاحات کو فرانس انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے: قونصل جنرل مسٹر کریچن نیسوٹ

کوئٹہ (اے پی پی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی سے پاکستان میں فرانس کے قونصل جنرل مسٹر کریچن نیسوٹ نے سپیکر چیمبر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور فرانس کے درمیان تعلقات تجارتی و اقتصادی تعاون سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر جان محمد خان جمالی نے جہالت پسماندگی اور غربت کے خاتمے اور عوام کو صحت تعلیم پینے........ بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

کے صاف پانی و دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کے بارے میں ترجیحات سے آگاہ کیا اور کہا کہ پاکستان خصوصاً بلوچستان میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع موجود ہیں۔ بلوچستان بنیادی طور معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے۔ قائم مقام گورنر نے کہا کہ فرانس بلوچستان میں مختلف شعبوں کی ترقی کے لئے سرمایہ کاری کرے تاکہ عوام کے معیار زندگی کو بہتر کیا جا سکے۔ بلوچستان کی ساحلی پٹی میں سیاحت کے فروغ اور معدنیات کی ترقی کی بہتری کے لئے فرانس کے تجربات سے استفادہ کا حصول انتہائی اہم ہے اور ہم فرانس کی مہارت سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں فرانسیسی قوم نے ہمیشہ محنت کو شعار بنا کر ترقی کی منازل طے کیں۔

Century Express Quetta

معذور افراد ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں، عبدالخالق ہزارہ

ہم چاہتے ہیں معذور افراد بھی نارمل زندگی گزاریں، انڈور گیمز کی تقریب سے خطاب

حکومت معذور افراد کو کھیلوں کے مواقع بھی فراہم کر رہی ہے، محمد اسحاق جمالی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل وثقافت عبدالخالق ہزارہ نے کہا ہے کہ معذور افراد بھی ہمارے معاشرے کا حصہ ہیں ان کے لئے کھیلوں کے مواقع پیدا کر کے معاشرے میں ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جا سکتا ہے۔ معاشرے کی تعمیر وترقی میں ان کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ کھیل اچھی صحت کا ضامن ہے کھیل انسانوں کو مختلف قسم کی جان لیوا بیماریوں سے بچاتی ہے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 48)

تندرست رہنے کیلئے کھیل نہایت ضروری ہے ہمیں چاہئے کہ ہم کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ کھیل وثقافت کی جانب سے معذور افراد کے لئے ایک روزہ انڈور گیمز کی تقریب کے موقع پر کیا صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ یہ محکمہ کھیل کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے کہ انہوں نے اس طرح کے پروگرام کا انعقاد کیا اور امید ہے کہ مستقبل میں بھی معذور افراد کو اسی طریقے سے ترجیحی بنیادوں پر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ سیکرٹری اسپورٹس واموری نوجوانان محمد اسحاق جمالی نے نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزیر کھیل عبدالخالق ہزارہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی دلچسپی سے اسپیشل اور معذور افراد کے لیے جہاں روزگار کے مواقع پیدا کئے جا رہے ہیں۔ وہاں زندگی کی دیگر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان افراد کو کھیلوں کے انعقاد کے لیے بھی بھرپور اقدامات کر رہی ہے جس کی واضح مثال بلوچستان کے تاریخ میں پہلی دفعہ اسپیشل افراد کے لئے کھیلوں کے فیسٹیول کا انعقاد کرنا ہے اس فیسٹیول میں والی بال، کرکٹ، رسہ کشی، بیڈمنٹن اور دیگر کھیل شامل ہیں اور انشاء اللہ مستقبل میں بھی معاشرے کے ان معذور اور اسپیشل افراد کے لیے اس جیسے فیسٹیول کا انعقاد کیا جائیگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے کہا کہ معذور افراد بھی معاشرے کا حصہ ہیں۔ معاشرے کی تعمیر وترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں کھیلوں میں ان کی شمولیت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہ کچھ کر لینے کا جذبہ رکھتے ہیں اور کسی سے کم نہیں۔ سیکرٹری اسپورٹس محمد اسحاق جمالی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ کھیل معذور افراد کے لیے ایسی سرگرمیوں کو آئندہ بھی فروغ دیتا رہے گا تقریب سے ڈی جی سپورٹس درا بلوچ نے بھی خطاب کیا اور معذور افراد کے لئے ہر ممکن تعاون کا عزم دہرایا۔ صوبائی مشیر کھیل عبدالخالق ہزارہ نے اس موقع پر معذور افراد کیلئے 50 ہزار روپے کا اعلان کیا اور کھیلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں ٹیلی ہیلتھ سنٹرز کو بڑھایا جائیگا، آغا حسن بلوچ

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات دہلیز پر پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں

CIS ٹیکنالوجی پارک میں ٹیلی ہیلتھ کلینک کی افتتاحی تقریب سے وفاقی وزیر کا خطاب

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا کہ زچہ وبچہ کی صحت کو یقینی بنانے اور شرح اموات کو کم کرنے کے لیے بلوچستان میں 14 ٹیلی ہیلتھ سنٹر قائم کیے ہیں ان کو مزید فعال اور متحرک کرنے کے احکامات دیے ہیں، مزید گیارہ ٹیلی ہیلتھ سنٹرز پر جلد کام کا آغاز کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سی آئی ایس ٹیکنالوجی پارک اسلام آباد میں ٹیلی ہیلتھ کلینک کے افتتاح کے موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

کیا آغا حسن بلوچ نے کہا کہ ٹیلی ہیلتھ سرورز زچہ بچہ کی صحت کے مسائل اور دیگر صحت سے متعلق مسائل کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی نے کہا کہ پورے پاکستان میں ٹیلی ہیلتھ سینٹرز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے اور ان اقدامات سے اموات کی شرح میں کمی ہوگی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماں، بچوں اور نوزائیدہ بچوں میں قابل روک اموات کے واقعات سب سے زیادہ ہیں اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانا ان کی پارٹی کے منشور میں سرفہرست ہے۔ بلوچستان کے عوام کو صحت کی سہولیات ان کے گھر تک پہنچانا بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اختر جان مینگل کی اولین ترجیح ہے۔ آغا حسن بلوچ نے کہا کہ کم ترقی یافتہ علاقوں کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے عزم اور لگن کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان ٹیلی ہیلتھ کے تحت لوگوں کو مفت طبی مشورے کے ذریعے پاکستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والی آبادی کو صحت کی مساوی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آغا حسن بلوچ نے کہا کہ پاکستان میں پیدائش کے دوران زچہ وبچہ کی شرح اموات قابل فکر ہے اور بلوچستان میں بالخصوص مناسب صحت کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے یہ تعداد بہت زیادہ ہے، ٹیلی ہیلتھ سینٹر سے بلوچستان کے عوام کی لیے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی، چیف آپریٹنگ آفیسر سی آئی ایس ٹیکنالوجی پارک جمال ناصر نے پی پی ایچ آئی کے تعاون سے ٹیلی ہیلتھ کے لیے پہلے سے قائم شدہ بی ایچ یوز کے بارے میں پریزنٹیشن پیش کی، جن میں بی ایچ یو کی اهمر آباد، بی ایچ یو شدہ بندر گوادر، بی ایچ یو چوکی جمالی، بی ایچ یو اشکن روڈ پی مستونگ، بی ایچ یو وحدت کالونی کوئٹہ، بی ایچ یو واشوک، بی ایچ یو حبیب زئی، بی ایچ یو، بی ایچ یو بی ایچ یو، بی ایچ یو منجور، بی ایچ یو لوہی اسپیلہ، ڈی ایچ کیو موسیٰ خیل، آر ایچ سی جانی، آر ایچ سی حاجی شیر، ایم سی ایچ سہراب، ڈی ایچ کیو ڈیرہ بگٹی اور موبائل یونٹ کوئٹہ شامل ہیں۔ ٹیلی ہیلتھ سرورز کے فیز 3 کے لیے اضلاع کی فہرست بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر کے ساتھ شیئر کی گئی جس میں آر ایچ سی نسائی قلعہ سیف اللہ، آر ایچ سی محمد شہری نصیر آباد، بی ایچ یو جہانگیر آباد کوہلو، بی ایچ یو خان عالم ژوب اشیرانی، بی ایچ یو جنگل خاران، بی ایچ یو چندھراں قلات، بی ایچ یو گھر دی ہرنائی، بی ایچ یو ہرونک پنجگور، آر ایچ سی مختار لورالائی، آر ایچ سی جھاؤ آواران اور اضلاع خضدار، بارکھان اور تو شکی شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ________

Bullet No. 1

Dated: روزنامہ باخبر 08 جون 2022 — 3 B

روزنامہ مشرق کوئٹہ / بدھ 08 جون 2022ء

حکومت کوئٹہ میٹروپولیٹن کو تمام سہولیات فراہم کریگی، بشریٰ رند

شہر کی صفائی بارے ہر ممکن تعاون کیلئے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں گے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ سے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند نے کی ملاقات کی ملاقات میں......... بقیہ نمبر 16 صفحہ 10 پر

کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف افسر عبدالواحد بادینی عبدالحق اچکزئی دلاور خان عبدالحق بلوچ زیب رند اور دیگر بھی موجود تھے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کوئٹہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر ہم سب کا مشترکہ گھر ہے شہر کی خوبصورتی اور بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے کوئٹہ شہر کی ماضی کی خوبصورتی یعنی لٹل پیرس بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

روزنامہ سنگچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ بدھ، 8 جون، 2022ء

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات سے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کی ملاقات

شہر میں صفائی ستھرائی کیلئے دن اور رات میں شفٹیں کام کررہی ہیں، جبار بلوچ

محدود وسائل کے باوجود کارکردگی قابل تعریف، ہر ممکن تعاون کیا جائیگا، بشریٰ رند

کوئٹہ (پ ر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ سے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند کی ملاقات، ملاقات میں کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف افسر عبدالواحد بادینی، عبدالحق اچکزئی، دلاور خان، عبدالحق بلوچ، زیب رند اور دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر جبار بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہم سب کا مشترکہ گھر ہے شہر کی خوبصورتی اور بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے کوئٹہ شہر کی ماضی کی خوبصورتی یعنی لٹل پیرس بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور سیوریج کا نظام بہتر بنانے کیلئے دن اور رات اوقات میں شفٹیں کام کررہی ہے جن میں ہیوی مشینری، سووزکی، نالہ کینگ سمیت دیگر وسائل کو استعمال میں لایا جارہا ہے بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی عوام اور تاجروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کیلئے میٹروپولیٹن انتظامیہ کا ساتھ تعاون کریں اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بشریٰ رند نے کہا کہ میٹروپولیٹن انتظامیہ کی کم وسائل میں بھی کارکردگی قابل تعریف ہے اور امید کرتے ہیں کہ میٹروپولیٹن عملہ مزید بھی شہر کی بہتری کیلئے کردار ادا کرتا رہے گا انہوں نے ایڈمنسٹریٹر کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت میٹروپولیٹن انتظامیہ کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔

روزنامہ باخبر 08 جون 2022

حکومت میٹروپولیٹن انتظامیہ کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، بشریٰ رند

کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور سیوریج کا نظام بہتر بنانے کیلئے دن اور رات اوقات میں شفٹیں کام کررہی ہے عوام اور تاجر تعاون کریں

ہر ممکن تعاون کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیںگے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات اور ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کی ملاقات

کوئٹہ (اے این این) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ سے پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات وسماجی بہبود بشریٰ رند نے کی ملاقات کی ملاقات میں کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیف افسر عبدالواحد بادینی عبدالحق اچکزئی دلاور خان عبدالحق بلوچ، زیب رند اور دیگر بھی موجود تھے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن جبار بلوچ نے کوئٹہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر ہم سب کا مشترکہ گھر ہے شہر کی خوبصورتی اور بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے کوئٹہ شہر کی ماضی کی خوبصورتی یعنی لٹل پیرس بنانا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور سیوریج شفٹیں کام کررہی ہے جن میں ہیوی مشینری سووزکی نالہ کینگ سمیت دیگر وسائل کو استعمال میں لایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی دوبالا کرنے کیلئے بلڈنگ کوڈ کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی انہوں نے اس سلسلے میں عوام اور تاجروں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کیلئے میٹروپولیٹن انتظامیہ کا ساتھ تعاون کریں تاکہ شہر کی خوبصورتی بحال ہو جائے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بشریٰ رند نے کہا کہ میٹروپولیٹن انتظامیہ کی کم وسائل میں بھی کارکردگی قابل تعریف ہے اور امید کرتے ہیں کہ میٹروپولیٹن عملہ مزید بھی شہر کی بہتری کیلئے کردار ادا کریگے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن جبار بلوچ کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت میٹروپولیٹن انتظامیہ کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے اور ہر ممکن تعاون کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

محمد ﷺ کی شان میں گستاخی قابل مذمت، او آئی سی نوٹس لے، بلوچستان اسمبلی

بی جے پی رہنماؤں کی ہرزہ سرائی سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی، بھارت میں اقلیتوں پر ظلم قابل مذمت ہے، ارکان اسمبلی

ریگولیشن آف مائنز اینڈ آئل فیلڈ اور منرل ڈویلپمنٹ کا قانون ایک ہی نشست میں پیش اور منظور کیے جانے پر اپوزیشن کا واک آؤٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بی جے پی رہنماؤں کی جانب سے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کی شدید مذمت، یہ ناقابل معافی جرم ہے او آئی سی کو اس کا نوٹس لینا چاہئے، حکومتی و اپوزیشن ارکان کا مطالبہ، ریگولیشن آف مائنز اینڈ آئل فیلڈ اور منرل ڈویلپمنٹ کا قانون ایک ہی نشست میں پیش اور منظور کیے جانے پر اپوزیشن ارکان کا احتجاج ایوان سے واک آؤٹ کیا، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو ایک گھنٹہ چالیس منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس کے آغاز پر پارلیمانی سیکرٹری خلیل جارج نے بی جے پی رہنماؤں کی جانب سے حضرت مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی رہنماؤں کے اس عمل سے پوری دنیا کے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے، بھارت مذاہب کو آپس میں لڑانے کے خطرہ کا باعث بن گیا ہے او آئی سی سمیت پوری عالمی برادری کو بھارتی اقدامات کا نوٹس لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں سمیت دیگر اقلیتوں کے ساتھ جو ظلم ہورہا ہے یہ ایوان اس کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جنونی حکومت کے اس اقدام کے خلاف اسمبلی سے مشترکہ قرارداد منظور ہونی چاہئے اور مذہبی منافرت پھیلانے والوں کو کڑی سے کڑی سزا ملنی چاہئے۔ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ دو دن پہلے ایک منصوبے کے تحت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کی گئی وفاقی حکومت نے بھارت کے سفیر کو دفتر خارجہ طلب کرکے احتجاج ریکارڈ کرایا ہے پوری دنیا کے مسلمانوں اور او آئی سی کو بھی اس کا نوٹس لینا چاہئے یہ ایک ناقابل معافی جرم ہے بھارت مسلمانوں اور پاکستان کا دشمن ہے وہاں مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں، بھارت کو وہ سبق سکھایا جانا چاہیے کہ آئندہ کوئی بھی ایسی گستاخی کا سوچ بھی نہ سکے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے بھارت میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اس عمل کی پرزور مذمت کرتی ہے، ہم تمام مذاہب کا احترام کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بھارت سے ہر قسم کی تجارت ختم اور اس کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے وزیر مائنز اینڈ منرلز کی جانب سے ریگولیشن آف مائنز اینڈ آئل فیلڈ اور منرل ڈویلپمنٹ (حکومتی کنٹرول) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2022ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2022ء) اور وزیر ماہی گیری کی جانب سے بلوچستان سمندری ماہی گیری کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2022ء (مسودہ قانون نمبر 21 مصدرہ 2022ء) ایوان میں پیش کیا اور قوانین کو فی الفور زیر غور لانے اور منظور کرنے کے لئے الگ الگ تحاریک ایوان میں پیش کیں جن کی ایوان نے منظوری دی۔ جے یو آئی کے رکن مولوی نور اللہ نے ایک ہی نشست میں قانون لانے اور ان کی منظوری لینے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ میرا تعلق مسلم باغ سے ہے مسلم باغ معدنیات سے مالا مال علاقہ ہے لیکن معدنیات سے متعلق اس اہم قانون کو ہمیں اندھیرے میں رکھ کر منظور کیا جارہا ہے اسے پہلے پیش کرکے کمیٹی کو بھجوانا چاہئے تھا تاکہ کمیٹی اس پر اپنی سفارشات دیتی بعد ازاں انہوں نے دیگر اپوزیشن ارکان کے ہمراہ احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کیا۔ وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ موجودہ حکومت اپوزیشن ارکان کے کندھوں پر کھڑی ہے ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ان ساتھیوں سے مشاورت کی جاتی اور اس کے بعد ترمیمی قانون یہاں پیش ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوا اس کے برعکس بل کی منظوری پر ڈیسک بجانے کے بجائے یہ درست عمل نہیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن ارکان نے وزارتوں کی قربانیاں دی ہیں اگر وہ چھوڑ کر جائیں تو یہ حکومت نہیں رہے گی ہمیں جاکر انہیں منانا چاہئے میرے ساتھ دو ارکان آئیں تاکہ ہم اپوزیشن اراکین کو مناکر ایوان لائیں۔ بعد ازاں ایوان میں واپسی پر اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ سے قوانین کے برخلاف قانون سازی کی مخالفت کی ہے یہی صورتحال سابق حکومت میں بھی تھی اور موجودہ حکومت میں بھی یہی ہورہا ہے کہ قوانین ریلیکس کرکے مسودات ایک ہی نشست میں پیش اور اسی نشست میں ان کی منظوری لی جارہی ہے آئندہ اگر یہاں پیش ہونے والے مسودہ قانون کو اسمبلی کے قواعد 84 اور 85 کے تقاضوں سے استثنیٰ دلانے کی تحریک آئی تو پھر ہم اس ایوان میں نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج جو قانون منظور ہوا ہے اکثریت نے اس کی مخالفت کی ہے اس لئے اسے کمیٹی کے حوالے کیا جائے، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ مائنز کے بل میں حالیہ ترمیم صوبے کے معدنی شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے کی گئی ہے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل فرد واحد فیصلے کرتا تھا اب یہ اختیار بلوچستان حکومت کو دیا گیا ہے ماہی گیری کے حوالے سے جو قانون منظور ہوا ہے وہ بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے اس سے قبل بلوچستان کی سمندری حدود میں صرف کوسٹ گارڈ ہی فورس کے طور پر کام کررہی تھی اب محکمہ فشریز کو بھی فورس کے اختیارات دیئے گئے ہیں تاکہ وہ غیر قانونی ٹرالنگ کو روک سکیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ظہور بلیدی نے کہا کہ جو قانون سازی ہوئی وہ حکومت کا استحقاق ہے اور قانون سازی کے حق میں ووٹ دینا یا اس کی مخالفت کرنا ہر رکن اسمبلی کا استحقاق ہے فی الحال ہم نے آزاد بنچز یا اپوزیشن بنچز پر بیٹھنے کی درخواست نہیں دی لہٰذا ہمارا اخلاقی فرض ہے کہ ہم اس قانون کی حمایت کریں لہٰذا ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس بل پر اعتراض کیا ان کی بات جائز تھی چونکہ میر اسد بلوچ نے یہ بات چھیڑ دی ہے کہ وہ حکومت کا حصہ ہیں تو بجائے اس کے کہ وہ احتجاج کرتے وہ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ کے پاس جاکر اپنی بات رکھتے۔ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کمیونٹی اساتذہ کی عدم مستقلی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک سال قبل ایوان میں اساتذہ کو مستقل کرنے کے حوالے سے قرارداد منظور ہوئی تھی جس میں کمیونٹی اساتذہ کو یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ انہیں مستقل کیا جائے گا لیکن انہیں تاحال مستقل نہیں کیا گیا، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ رولنگ دیں کہ ایک ہفتہ کے اندر ان اساتذہ کو مستقل کیا جائے، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری سے اس بابت استفسار کرتے ہوئے کہا کہ بتایا جائے کہ اس معاملے میں اب تک کیا پیشرفت ہوئی ہے جس پر صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ خزانہ نے کچھ کی سمری پر اعتراض لگا کر واپس کردی گئی تھی جسے درست کرکے دوبارہ محکمہ خزانہ کو بھجوادیا گیا ہے جلد ہی ان اساتذہ کو مستقل کردیا جائے گا۔ بعد ازاں اسمبلی کا اجلاس 9 جون تک ملتوی کردیا گیا۔

فوڈ اتھارٹی کی کلی مہترزئی بلیلی میں سیوریج کے پانی سے کاشت فصلیں تلف

پانی سپلائی کے ذرائع منقطع ارباب کرم خان روڈ پر 2 جنرل اسٹور اور حب میں 5 ہوٹلوں کو جرمانہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی سیوریج کے زہریلے پانی سے کاشت سبزیوں کے خلاف بی ایف اے کی خصوصی مہم چوتھے ہفتہ میں داخل ہوگئی۔ کلی مہترزئی بلیلی میں 15 ایکڑ اراضی پر سیوریج کے پانی سے کاشت کردہ غیر صحت بخش سبزیاں تلف جبکہ فصلوں تک نالوں سے گندے پانی کی سپلائی و سیوریج کے ذرائع بھی منقطع کردیئے گئے۔ مقامی کاشت کاروں کی شکایت پر متعدد مقامات پر ٹیوب ویلوں کے پانی میں سیوریج کے پانی کی مکسنگ روکنے کے لئے بند بھی لگائے گئے ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ سیوریج کے گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت ایک توجہ طلب مسئلہ ہے، عوام کی صحت پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بی ایف اے کی گزشتہ و حالیہ کارروائیوں سے گندے پانی سے سبزیوں کی کاشت کا رجحان کم ہوا ہے تاہم اب بھی چند کاشتکار قوانین کی خلاف ورزی کررہے ہیں جن کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ مزید برآں بی ایف اے زونل فوڈ سیفٹی ٹیم قلات زون نے حب میں متفرق کھانے پینے کے مراکز خصوصاً ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس کی چیکنگ کی، 5 ہوٹلوں پر صفائی کی انتہائی ابتر صورتحال و مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانے عائد کئے گئے، پابندی عائد و مضر صحت خوردنی اشیاء کی فروخت پر ایک جنرل اسٹور کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔ علاوہ ازیں بی ایف اے معائنہ ٹیم نے ارباب کرم خان روڈ میں 2 جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد مصالحے، ٹیٹرا پیک دودھ، کسٹرڈ پاؤڈر برآمد کرلئے جبکہ ایک فاسٹ فوڈ کارنر میں صفائی و اسٹوریج کے انتظامات ناقص اور مکھیوں کی بھرمار پائی گئی، مذکورہ تینوں مراکز کے مالکان نے تاحال فوڈ بزنس لائسنس بھی حاصل نہیں کیا تھا جس پر ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کئے گئے۔ بی ایف اے حکام نے جنرل اسٹورز سے برآمد ہونے والی ایکسپائرڈ اشیاء قبضے میں لے لیں۔

زیارت سنجاوی روڈ ترجیحی منصوبوں میں شامل ہے، سیکرٹری مواصلات

تعمیر سے کوئٹہ اور لورالائی کے درمیان سفر کا دورانیہ کم ہوگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے کہا ہے کہ زیارت سنجاوی روڈ کی تعمیر ہمارے ترجیحی منصوبوں میں شامل ہے اس شاہراہ کی تعمیر سے ملحقہ علاقوں میں ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا دور شروع ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت سنجاوی شاہراہ کی تعمیر کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اس موقع چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر زیارت سنجاوی روڈ غلام محمد زہری کے علاوہ محکمہ کے اعلیٰ آفیسران نے شرکت کی، اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے پروجیکٹ ڈائریکٹر زیارت سنجاوی روڈ غلام محمد زہری نے کہا کہ اس شاہراہ کی مجموعی لمبائی 134 کلومیٹر خانی بابا کراس تا زیارت اور زیارت تا سنجاوی شاہراہ دونوں سیکشنز کو جون 2023 تک پایہ تکمیل کو پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس اہم شاہراہ کی تعمیر سے کوئٹہ اور لورالائی کے سفر کے دورانیہ میں واضح کمی آئے گی جسکے ثمرات پورے علاقے کو میسر ہونگے اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے کہا کہ زیارت تا سنجاوی اس اہم شاہراہ کی تعمیر سے شاہراہ سے منسلک تمام علاقے مستفید ہونگے، علاقے میں ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، شاہراہ کی تعمیر سے ان علاقوں کا رابطہ اہم شاہراہ M 50 سے ممکن ہوسکے گا، جس سے علاقے کی عوام زمینداران اور معدنیات سے منسلک کاروباری افراد کو پنجاب کی منڈیوں تک رسائی میں آسانی ہوگی صوبائی سیکرٹری مواصلات تعمیرات نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران کا وژن بھی یہی ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کو اہم شاہراہوں کی تعمیر سے ایک دوسرے سے منسلک کریں تاکہ صوبے کے پسماندہ علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 5

دوسرے مرحلے میں بلدیاتی انتخابات جولائی میں کرائے جائینگے، صوبائی الیکشن کمشنر

ووٹر لسٹیں 1473 ڈسپلے سینٹرز پر آویزاں کردی گئیں، شہری 19 جون تک ووٹوں کی جانچ پڑتال اور اندراج کراسکتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ کوئٹہ اور لسبیلہ سمیت پہلے مرحلے میں جہاں انتخابات نہیں ہوئے وہاں جولائی کے پہلے ہفتہ میں بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں گے، آئندہ عام انتخابات کے لئے ووٹر لسٹیں عوام کے معائنے کے لئے 1473 سے زائد ڈسپلے سینٹر پر آویزاں کردی گئی ہیں جہاں شہری 19 جون تک اپنے اور اپنے اہلخانہ کے ووٹوں کا اندراج اور کوائف کی جانچ پڑتال کے بعد درستگی کراسکتے ہیں، حلقہ بندیوں سے متعلق تحفظات دور کرنے کیلئے ایک ماہ کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر وسیم احمد، عبدالواحد اور پبلک ریلیشنز افسر غوث بخش بھی موجود تھے۔ صوبائی الیکشن کمشنر فیاض حسین مراد نے کہا کہ آئندہ انتخابات کے حوالے سے ووٹرز کیلئے 1473 سے زائد ڈسپلے سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جہاں غیر حتمی انتخابی فہرستیں عوام کے معائنہ کے لئے رکھی گئی ہیں، شہری ان ڈسپلے سینٹروں میں اپنے اور اپنے اہلخانہ کے ووٹ کا اندراج، مستقل اور عارضی پتے کے حوالے سے اپنے ووٹ کے اندراج اور دیگر کوائف چیک کرسکتے ہیں کسی بھی غلطی کی صورت میں فارم 15۔ 16 پر کرکے کوائف درست کراسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 21 مئی سے 19 جون تک ووٹرز اپنے اور اپنے اہل خانہ کے ناموں کے اندراج اور کوائف کی جانچ پڑتال کرسکتے ہیں اگر کسی اہل فرد کا ووٹ درج نہیں تو وہ شناختی کارڈ کے مستقل یا عارضی پتہ کے مطابق اپنا ووٹ درج کراسکتا ہے، سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ عارضی پتہ پر اپنے ووٹ کا اندراج و منتقلی کراسکتے ہیں، اس کے لئے تمام ڈسپلے سینٹروں میں الیکشن کمیشن کے نمائندے اور فارم کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا ہے اور شہریوں کو ان کے کوائف کی درستگی اور ووٹ کے اندراج کے لئے مکمل معلومات اور تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا انتخابی فہرستوں کی جانچ پڑتال، ان کی درستگی سمیت غلطیوں سے پاک فہرستوں کی تیاری میں اپنا کردار ادا کرنے کے ساتھ لوگوں میں شعور اجاگر کرے تاکہ لوگ اپنے ووٹ اور پتہ کی درستگی اور صحیح اندراج کے لئے صوبہ بھر میں بنائے گئے ڈسپلے سینٹروں میں رکھی گئی انتخابی فہرستوں میں اپنے ناموں اور اندراج کے کوائف کی جانچ پڑتال کرکے انہیں درست کراسکیں۔ ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ صوبے کے 32 اضلاع میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے سرکاری اور حتمی نتائج کا اعلان بہت جلد کردیا جائے گا، جبکہ کوئٹہ اور لسبیلہ سمیت جہاں پہلے مرحلے میں انتخابات نہیں ہوئے وہاں جولائی کے پہلے ہفتہ میں بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی انتخابات میں بلوچستان میں واشک اور خاران میں 61 فیصد ٹرن آؤٹ رہا جبکہ صوبے میں مردوں کا ٹرن آؤٹ 51 فیصد رہا۔ انہوں نے کہا انتخابی فہرستوں کو غلطی سے پاک بنانے کیلئے الیکشن ایکٹ 2017 سیکشن 36 کے تحت انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے کام کا آغاز کردیا ہے، نظرثانی کا مقصد انتخابی فہرستوں میں اہل ووٹر کا اندراج، فوت شدگان کا اخراج اور ووٹ کی درستگی کیلئے عوام کو موقع فراہم کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ نظرثانی کے عمل کو انجام دینے کیلئے بلوچستان میں 34 آر اوز، 278 اے او اوز، 831 سپروائزرز اور 3275 تصدیقی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، نظرثانی کے عمل کے پہلے مرحلے میں 7 نومبر 2021 سے 31 دسمبر 2021 تک گھر گھر تصدیقی عمل کا پہلا مرحلہ، 4 سے 18 مارچ 2022 تک گھر گھر تصدیقی عمل کا دوسرا مرحلہ مکمل ہوا جس کے بعد 21 مئی سے 19 جون تک ابتدائی انتخابی فہرستیں ڈسپلے سینٹرز پر آویزاں رہیں گی۔ 21 مئی سے 4 جولائی تک ریوائزنگ اتھارٹیز کی جانب سے اپیلوں، درخواستوں اور اعتراضات کو نمٹایا جائے گا۔ 5 جولائی سے 14 جولائی تک فارمز کی ڈیٹا انٹری کی جائے گی۔ 15 جولائی سے 1 اگست تک انتخابی فہرستوں کی چھپائی اور ضلعی الیکشن کمشنر تک پہنچائی جائیں گی۔ 12 اگست کو حتمی انتخابی فہرستوں کی اشاعت کی جائے گی۔

قلعہ سیف اللہ سکاؤٹس نے سرحدی علاقوں کے عوام کیلئے موبائل میڈیکل یونٹس بھی قائم کرنا شروع کردیئے

کوئٹہ (این این آئی) پاک افغان سرحد کے ساتھ رہنے والے خاندانوں کو ان کی دہلیز پر مفت طبی خدمات فراہم کرنے کے لئے قلعہ سیف اللہ سکاؤٹس نے فری میڈیکل کیمپس کے ساتھ ساتھ موبائل میڈیکل یونٹس کا قیام بھی شروع کردیا۔ موبائل میڈیکل یونٹ، صحت کی سہولیات سے محروم لوگوں کو ان کے دروازے پر علاج کریں گے اور کم وقت اور وسائل میں بڑی آبادی کو طبی سہولیات فراہم کرنے میں مدد کریں گے۔ پہلا موبائل میڈیکل یونٹ اندر ہیں کلی میں قائم کیا گیا جہاں 90 سے زائد افراد کا علاج کیا گیا اور مفت ادویات دی گئی۔ یہ موبائل میڈیکل یونٹ اب پورے علاقے میں مستقل بنیادوں پر قائم کیے جائیں گے۔ مقامی افراد نے موبائل یونٹ کی آمد اور فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی طرف سے مفت علاج کو سراہتے ہوئے ایف سی حکام کا شکریہ ادا کیا۔

صوبائی حکومت عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، ترجمان حکومت

کفایت شعاری کے فروغ اور اخراجات میں کمی کے لیے صوبائی کابینہ نے اپنے اخراجات میں 50 فیصد کی کٹوتی کی، فرح عظیم شاہ

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور انہیں ریلیف فراہم کرنے کے لیے جامع حکمت عملی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے فروغ اور اخراجات میں کمی کے لیے صوبائی کابینہ کے فیول کوٹہ اور دیگر مراعات میں پچاس فیصد کی کٹوتی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کے حالیہ اجلاس میں سرکاری ملازمین پنشن میں 10 فیصد اضافہ، پی ڈی اے کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے، کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کرنے، گندم کی درآمدی قیمت میں 200 روپے کا اضافہ اور حب، کاریزات اور اوستہ محمد کو ضلع بنانے کی اصولی منظوری دیدی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے صوبے کے 100 بنیادی مراکز صحت کو بی ایچ یو پلس اور 30 بنیادی مراکز صحت کو آر ایچ سی پلس کا درجہ دیا گیا ہے جبکہ شعبہ صحت کی بند اسکیموں پر دوبارہ کام کرنے کی منظوری بھی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کی پینے کے پانی سے متعلق مشکلات کے حل کے لیے 170 واٹر سپلائی سکیمیں محکمہ واسا کے حوالے کرنے کے لیے کمیٹی کی تشکیل جبکہ ڈیرہ بگٹی میں پیر کوہ اور زین کوہ میں واٹر سپلائی اسکیم کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت صوبے کے عوام کو صحت تعلیم روزگار اور پانی کی فراہمی سے متعلق سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے جس سے عوام کا معیار زندگی بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے بنیادی مسائل میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں ترقی کی رفتار تیز اور پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے پی ایس ڈی پی میں منصوبوں کی نشاندہی اور انتخاب کے طریقہ کار میں ترمیم کی بھی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے حالیہ فیصلوں کے اثرات جلد آنا شروع ہوں گے اور عوام ان فیصلوں کے ثمرات سے جلد مستفید ہوں گے۔

بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائیگی، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

نقشے کی منظوری لازمی، جبار بلوچ کا شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ، خلاف ورزی پر 4 بلڈنگز سیل

کوئٹہ (پ ر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے کہا ہے کہ شہر میں بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، خلاف قانون بننے والی بلڈنگ کو نہ صرف سیل کیا جائے گا بلکہ مالکان کے خلاف مقدمہ درج کرایا جائے گا، شہری بلڈنگز کی تعمیر سے قبل میٹروپولیٹن کارپوریشن سے باقاعدہ نقشے کی منظوری لیں اور نقشے کے مطابق بلڈنگ کی تعمیر کو یقینی بنائیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز عدالت روڈ، بیٹ روڈ، ڈبل روڈ، جیل روڈ، لیاقت بازار و دیگر علاقوں کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر حاجی اسحاق مینگل، عزیز کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر فاروق عبداللہ، مجسٹریٹ عبدالباسط بزدار بھی انکے ہمراہ تھے۔ جبار بلوچ نے شہر کے مختلف علاقوں میں زیر تعمیر بلڈنگ کا دورہ کیا اور خلاف قانون بننے والی 4 بلڈنگز کو فوری طور پر سیل کرکے انکے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کا حکم دیا جبکہ جیل روڈ ایوب اسٹیڈیم کے قریب قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ٹرپل تہہ خانے والی بلڈنگ کو بھی سیل کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ زلزلہ زون پر واقع ہے اور بلڈنگ کوڈ کے مطابق ہی عمارتوں کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا کسی کو خلاف قانون بلڈنگ تعمیر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے نقشہ برانچ کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ شہر میں زیر تعمیر عمارتوں کا معائنہ کریں بغیر نقشے اور خلاف قانون بننے والی عمارتوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے اور انکے خلاف باقاعدہ ایف آئی آر درج کرکے روزانہ کی بنیاد پر انہیں رپورٹ پیش کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 08 JUN 2022 Page No. 6

این او سی کے بغیر تعمیراتی کام بند ایف آئی آر درج' سامان ضبط کرانے کی ہدایت

بلند و بالا عمارتیں این او سی کے بغیر تعمیر ہو رہی ہیں' متعلقہ حکام روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرکے رپورٹ پیش کریں' کمشنر سہیل بلوچ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمٰن بلوچ | نے شہر بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر

میں بلڈنگ کوڈ کے برعکس عمارتوں کی تعمیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر ان کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں بلڈنگ کوڈ کے برعکس عمارتوں کی تعمیر جاری ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا لہٰذا این او سی کے بغیر عمارت تعمیر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے تعمیراتی کام بند و ایف آئی آر درج اور سامان ضبط کیا جائے جبکہ جاری تعمیراتی عمارتوں کے این او سی کی تجدید کروائی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ شہر میں بلڈنگ کوڈ پر عملدرآمد کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن یاسر بازئی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ بابر خان، اسسٹنٹ کمشنرز اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ شہر کی اکثر شاہراہوں پر بلند و بالا عمارتیں بغیر این او سی اور بلڈنگ کوڈ کے تعمیر ہو رہی ہیں لہٰذا ان کے خلاف متعلقہ حکام روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرکے رپورٹ پیش کریں

صوبائی حکومت نے کھاد، چینی، آٹا کی بین الاضلاع پابندی ختم کردی

ہوم سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس میں پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، زمینداروں کا خیر مقدم

کوئٹہ (آن لائن) حکومت نے کھاد، چینی اور آٹے | کی بین بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر

اضلاع برآمد اور درآمد پر عائد پابندی کو ختم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسانوں اور زمینداروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں جس فیصلے کسان برادری نے حکومت کا شکریہ ادا کیا جاری سرکاری اعلامیے کے مطابق کھاد، آٹا، چینی اور گندم پر عائد پابندی سے متعلق اجلاس ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ ہاشم غلزئی کے زیر صدارت ہوا اجلاس میں محکموں کے حکام، ضلعی انتظامیہ، کسان اور زمینداروں کے نمائندے شریک ہوئے اجلاس میں کھاد، چینی، آٹا اور گندم پر بین اضلاع پابندی سے متعلق تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں آٹا، چینی اور کھاد پر عائد پابندی ختم کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے آئندہ آٹا، چینی اور کھاد پر بین اضلاع برآمد اور درآمد نہ روکنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ گندم کی درآمد اور برآمد پالیسی کی مطابق ہی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 7

ملک کو نظریہ ضرورت کے تحت چلایا جا رہا ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان کی پسماندگی اور مظلومیت کی آواز کو پارلیمنٹ میں اٹھنے سے روکا گیا، گفتگو

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ملک کے نظام اور سیاست کو نظریہ ضرورت کے تحت چلایا جارہا ہے، قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 کے کیس کو چار سال سے اسی نظریہ ضرورت کے تحت التواء میں رکھ کر بلوچستان کی پسماندگی اور مظلومیت کی آواز کو پارلیمنٹ میں اٹھنے سے روکا گیا، یہ بات انہوں نے کراچی میں واقع اپنی رہائش گاہ پر سیاسی کارکنوں اور صحافیوں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ ملک کا نظام اور سیاست نظریہ ضرورت کے تحت چل رہے ہیں 2018ء کے عام انتخابات میں کوئٹہ کے قومی اسمبلی کے حلقے این اے 265 پر ہونے والی دھاندلی اور انتخابی بے ضابطگیوں کیخلاف دائر کیس چار سالوں سے عدالتوں میں بھٹک رہا ہے ایسے میں جب پارلیمنٹ میں بلوچستان کی آواز کو بلند ہونے سے روکا جائیگا تو سڑکوں پہاڑوں، دیہاتوں، قصبوں اور سوشل میڈیا پر یہ آواز بلند ہوگی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ این اے 265 پر ہونے والی دھاندلی اور انتخابی بے ضابطگیوں کیخلاف دائر کیس میں وہ پارٹی جس کے ٹکٹ پر انہوں نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 کا الیکشن لڑا وہ پارٹی بھی نظریہ ضرورت کے تحت اس تمام قانونی چارہ جوئی اور آئینی جدوجہد سے لاتعلق رہی، قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 پر دائر کیس میں سیاسی جماعت کی ذاتی ضرورت کے تحت خاموشی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سیاسی جماعتیں اپنے گروہی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے قومی اجتماعی حقوق سے دستبردار ہوچکی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ حقیقی سیاسی کارکن ذاتی ضروریات کی بجائے اجتماعی قومی مفاد میں سیاسی عمل کو آگے لیکر جائیں۔

زمینداروں کو کھاد کی ترسیل میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں، کبیر محمد شہی

کھاد پہنچانے والی گاڑیوں کو چیک پوسٹوں پر تنگ کرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا تو زمیندار احتجاج پر مجبور ہونگے

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر محمد شہی نے کہا ہے کہ صوبے کے زمینداروں کو کھاد کے حصول اور ترسیل میں درپیش مشکلات اور رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے۔ زمیندار اپنی فصلوں تک کھاد کی چند بوریاں لے جانے کے لیے بھی شاہراہوں پر قائم سیکورٹی چیک پوسٹوں پر روزانہ کی بنیاد پر ذلت وخواری کا سامنا کرتے ہیں۔ زمینداروں کیلئے چند بوری کھاد لے جانے والی مسافر گاڑیوں اور نجی سواریوں کو خواتین اور بچوں سمیت کئی گھنٹوں تک چیک پوسٹوں پر بے یار ومددگار کھڑا کیا جاتا ہے جس کے باعث کوئی سواری زمینداروں کو کھاد پہنچانے کے لیے تیار نہیں جبکہ دوسری جانب اسمگلنگ میں ملوث گروہ ٹرکوں میں سینکڑوں بوریاں لوڈ کرکے رشوت دے کر مذکورہ پوسٹوں سے باآسانی گزر جاتے ہیں۔ یہ ظلم وزیادتی عوام اور زمینداروں کی آنکھوں کے سامنے ہورہا ہے جس سے ان میں غصہ اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ بلوچستان کی آبادی کی اکثریت کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے۔ حکومتی سطح پر موثر منصوبہ بندی اور سہولت نہ ہونے کے باعث زمیندار پہلے ہی بہت زیادہ مشکلات کا شکار ہیں۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ اور پانی کی کمی کا سامنا کرنے کے بعد بھی سال بھر کی محنت کے باوجود انہیں پیداوار کا مناسب نرخ بھی نہیں مل پاتا مگر اب تو بوائی کے دوران ہی کھاد سے محروم کرکے انہیں مزید مشکلات میں دھکیلا جارہا ہے۔ زمینداروں کو نہ تو ان کے علاقوں میں یوریا اور دیگر کھاد میسر ہیں اور نہ ہی انکو کوئی سبسڈی مل رہی ہے جبکہ اسمگلنگ کے تدارک کے نام پر جو نمائشی اقدامات کیے جارہے ہیں انکا رخ بھی زمینداروں اور عام عوام کی طرف موڑ کر انکو مزید تنگ کیا جارہا ہے۔ اس سے پہلے کہ زمینداروں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو اور وہ احتجاج پر مجبور ہوں حکومت فوری طور پر زمینداروں کو کھاد کے حصول اور ترسیل میں حائل رکاوٹیں دور کرے اور زمینداروں کو کھاد پہنچانے والی گاڑیوں کو سیکورٹی چیک پوسٹوں پر تنگ کرنے کا سلسلہ روکا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اور یہاں کے عوام کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ کیا نہ آئندہ کرینگے، مالک بلوچ

صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے نیشنل پارٹی نے اپنے دور حکومت میں جدید اصلاحات کیں، سابق وزیراعلیٰ

اہم اور چیدہ شخصیات کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کرپٹ ٹولہ پر عوام کی جانب سے بیزاری کا اظہار ہے، تربت میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ، تربت (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں نیشنل پارٹی تیزی سے منظم سیاسی قوت کے طور پر ابھر رہی ہے، حالیہ بلدیاتی الیکشن میں عوام نے جس انداز میں نیشنل پارٹی پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے یہ آئندہ جنرل الیکشن میں نیشنل پارٹی کی کامیابی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا، آپسر کی اہم اور چیدہ شخصیات کی کثیر تعداد میں نیشنل پارٹی میں......

بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

شمولیت کرپٹ ٹولہ پر عوام کی بیزاری کا اظہار ہے، کہدہ داد بلوچ، کہدہ محمد نور سمیت سینکڑوں افراد کی نیشنل پارٹی میں شمولیت خوش آئند ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کی شام آپسر کہدہ یوسف محلہ میں عوامی نظریاتی تحریک کے سرکردہ رہنماں اور پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے سابقہ رہنماں کہدہ داد بلوچ، کہدہ محمد نور بلوچ ودیگر کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

INTEKHAB QUETTA

قومی وصوبائی اسمبلی کی حلقہ بندیاں پر اقوام میں نفرت پیدا کرنے کی سازش ہے، پشتونخوا میپ

غیر جانبدار ہوکر یکساں آبادی کی بنیاد پر حلقہ بندیوں کی تشکیل دی جائے، حلقہ بندیوں کیخلاف عدالت جاسکتے ہیں

بلدیاتی انتخابات میں عوام کا پارٹی پر اعتماد خوش آئند ہے، ضلعی حکومتوں کے قیام کے حوالے جمعیت سے مذاکرات جاری ہیں، صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (آئی این پی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی ایگزیکٹو کا اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال

بقیہ نمبر 3 صفحہ 1 پر 7

نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے سیاسی اور تنظیمی امور سے متعلق بات چیت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملی اتل ملی شہید محمود خان کاکڑ کی شہادت کی پہلی برسی کے موقع پر پارٹی کے زیر اہتمام کوئٹہ کے ہاکی گراؤنڈ میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا۔ جس سے پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی اور دیگر مرکزی وصوبائی قائدین خطاب فرمائینگے۔ اور شہید رہنماؤں کی لازوال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائیگا۔ اجلاس میں تمام وطن دوست، ملت پال عوام سے جلسہ عام میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے اور تمام اضلاع کے پارٹی کارکنوں اور تمام یونٹوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلسہ عام کی بھرپور تیاری کریں۔ اجلاس میں حالیہ بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کی کامیابی پر پارٹی کے تمام حلقوں کے کارکنوں اور غیور وباشعور عوام کو مبارکباد اور خراج تحسین پیش کیا گیا ہے جنہوں نے ہر سطح پر حکومتی وزراء و اداکین اسمبلی کی مداخلت، سرکاری مشینری کے بے دریغ استعمال، واٹر بورنگ، سولر انرجی سسٹم، واٹر ٹینکرز، ٹرانسفارمرز، غیر قانونی طور پر سرکاری آسامیوں کی تقرری کے آرڈرز اور بوائے نام ترقیاتی اسکیمات کو ٹھکرا کر نہ ہی اپنے ضمیر کا سودا کیا اور نہ ہی ان عناصر پر اعتماد کیا جنہوں نے ہر سطح پر صرف اور صرف عوام کے حقوق کا سودا کیا ہے۔ بلکہ اپنی قومی سیاسی جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اس کے رہبر اور قیادت پر اعتماد کا عملی اظہار کرکے پارٹی کی قوم دوست، وطن دوست سیاست اور پالیسی پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 8

موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ کا سرغنہ گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انڈسٹریل پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کرکے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لی پولیس کے مطابق ایس پی قائد آباد ڈویژن نظام الدین کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ انڈسٹریل تھانے کی حدود میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی شاہد جمیل اور ایس ایچ او انڈسٹریل ولی خان اچکزئی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے دو دن کی جدوجہد کے بعد سرغنہ رضوان کو گرفتار کرکے اس کی نشاندہی پر جان محمد روڈ سے چھینی اور چوری ہونے والی دو موٹر سائیکلیں برآمد کر لی پولیس نے بتایا کہ ملزم نے ایک درجن سے زائد موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

قلات پولیس کی کامیاب کارروائی
آٹومیٹک گن برآمد ملزم گرفتار

قلات (نامہ نگار) پولیس نے دوران گشت شیخ حاجی قبرستان ایریا سے میر خالد ولد میر غلام رسول قوم محمد حسنی سکنہ ملنگوار خضدار کو گرفتار کرکے اس کے قبضہ سے ایک آٹومیٹک گن بمعہ ایمونیشن میگزین برآمد کرکے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

بیلہ: منشیات برآمد ہونے پر دو افراد گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) اسٹیشن ہاؤس آفیسر بیلہ حاصل خان قمبرانی نے ایک اور کامیاب کارروائی کے نتیجے میں دو منشیات فروشوں کاظم پٹھان اور احسان بلوچ کے قبضے سے مجموعی طور پر دو کلو اور دو سو گرام چرس برآمد کرلی ہے اور ہر دو ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف مقدمہ بھی درج کرلیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ، چرس برآمد
2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لسبیلہ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سوا 2 کلو چرس برآمد........ بقیہ نمبر 54 صفحہ 10 پر

کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے منشیات فروشوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف خصوصی کارروائی کرتے ہوئے محلہ ریسٹ ہاؤس کے قریب منشیات فروش کاظم پٹھان کے قبضے سے 1 کلو 150 گرام چرس اور دوسری کارروائی میں احسان کے قبضے سے 1 کلو 50 گرام چرس برآمد کرکے دونوں ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

اوستہ محمد، پولیس تھانہ صدر کی
کارروائی، اشتہاری ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کی خصوصی ہدایات پر ایس...... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے انسپکٹر محمد جمیل جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد نے اشتہاری ملزم خان محمد ولد عبدالصمد کو گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر عبدالرؤف جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ ڈیرہ اللہ یار نے روپوش ملزمان عبدالحق، عبدالسلام پسران عبدالنبی، عبدالخالق ولد عبدالرسول اقوام چندرانی کو گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر مقبول احمد جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ کیٹل فارم نے اشتہاری ملزم صفر ولد محمد حسین قوم جمالی ساکن گوٹھ پیر بخش جمالی کو گرفتار کیا ہے۔ سب انسپکٹر محمد ندیم بہرانی ایس ایچ او پولیس تھانہ باغ بیلہ نے روپوش ملزمان میر گل ولد نوث بخش۔ 02 نادر علی ولد میر گل اقوام لاشاری ساکنان گوٹھ علی آباد کو گرفتار کیا ہے مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

نوشکی میں راہزنوں نے گاڑی
موبائل اور نقدی چھین لی

نوشکی (آن لائن) نوشکی میں مسلح افراد نے گاڑی موبائل اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے گزشتہ شب رات 12 بجے فقیران کے قریب گل حسن نامی شخص کو 4 مسلح....... بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

افراد نے اسلحہ کی زور پر موبائل نقدی اور وٹس کار ATG-236 کو چھین کر فرار ہوگئے نوشکی میں تسلسل سے کار چوری کے واقعات سے شہری عدم تحفظ کا شکار نظر آتے ہیں

Century Express Quetta

شمالی وزیرستان اور بلوچستان میں فورسز کے آپریشنز، 4 دہشتگرد ہلاک

حسن خیل کے علاقے میں شدید فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد مارے گئے، اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا

اسلام آباد (خالد محمود) شمالی وزیرستان اور بلوچستان کے علاقے نوشکی میں سکیورٹی فورسز کے آپریشنز کے دوران 4 دہشت گرد مارے گئے، آئی ایس پی آر کے مطابق 6 جون کو فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر شمالی وزیرستان کے ضلع حسن خیل کے عمومی علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا اس دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد مارے گئے جو سکیورٹی فورسز کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث تھے، ان سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا، ادھر نوشکی کے قریب پروڈ پہاڑی علاقے میں آپریشن کے دوران 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے، آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کے ایک گروپ کی موجودگی کی اطلاع پر فورسز نے علاقے میں کلیئرنس آپریشن شروع کیا تو دہشت گردوں نے اپنے ٹھکانے سے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے فورسز پر فائرنگ کردی، فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم بی آر اے کے 2 دہشت گرد ندیم اور شہزاد عالم مارے گئے جو خاران اور گرد و نواح میں سکیورٹی فورسز کے قافلے پر بارودی سرنگ نصب کرنے کے علاوہ دہشتگردی کے واقعات میں ملوث تھے، ان سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ فورسز قوم کے ساتھ مل کر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

نوشکی سیکورٹی فورسز کی کارروائی دو مسلح افراد ہلاک

خفیہ اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے نوشکی کے پہاڑی علاقوں میں آپریشن کیا جس میں ندیم اور شہزاد عالم مارا گیا

ہلاک ہونے والے خاران میں فورسز پر حملے کے علاوہ بم دھماکوں میں ملوث تھے ان کے قبضے سے اسلحہ بھی برآمد کیا ہے' آئی ایس پی آر

راولپنڈی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں نوشکی کے قریب مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 افراد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں نوشکی کے قریب پہاڑی علاقے میں دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا، دہشت گردوں کی جانب سے فرار کی کوشش کے دوران سیکیورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی، فائرنگ کے تبادلے میں بی آر اے سے وابستہ تھے ندیم اور شہزاد عالم مارے گئے، یہ خاران میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں سمیت آئی ای بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر

ڈی دھماکے میں ملوث تھے، آپریشن کے دوران ہتھیار اور گولیاں بھی برآمد کرلی گئیں، سیکیورٹی فورسز نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قوم کی حمایت سے بلوچستان میں امن و استحکام تباہ کرنے کی ہر کوشش ناکام بنادیں گے۔

بلوچستان میں گندم پر پابندی کے باعث آٹے کا بحران، فلور ملز بند ہو گئیں

100 کلو کا تھیلا 8 سے 10 ہزار اور 50 کلو کا تھیلا ساڑھے 4 ہزار تک فروخت ہو رہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں گندم پر پابندی کی وجہ سے آٹے کا بحران اور فلور ملز بند ہو گئے مختلف اضلاع میں عوام 8 ہزار سے 10 ہزار تک 100 کلوگرام جبکہ 50 کلوگرام 4 ہزار سے ساڑھے 4 ہزار روپے تک آٹا خریدنے پر مجبور ہیں محکمہ خوراک بلوچستان نے 3 ماہ سے نصیر آباد زون سے تمام بلوچستان کو گندم کی فراہمی پر پابندی عائد کی گئی ہے جبکہ کسٹم ایف سی لیویز اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ مل کر گندم کو سندھ لے جانے پر کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے اپیل کی ہے کہ وہ معاملے کا نوٹس لے کر عوام کو آٹے کی بحران سے چھٹکارا دلائیں۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں ایک بار پھر آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے محکمہ خوراک کی جانب سے نصیر آباد زون جعفر آباد، جھل مگسی سے بلوچستان کے دیگر اضلاع کو گندم کی ترسیل پر دفعہ 144 کے تحت مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول کوئٹہ میں آٹے کی قلت پیدا ہو گئی ہے لوگ 100 کلوگرام کی فی بوری 8 ہزار سے 10 ہزار جبکہ 50 کلوگرام کی فی بوری 4 ہزار سے ساڑھے 4 ہزار روپے تک آٹا خریدنے پر مجبور ہیں مہنگائی کے اس دور میں ایک طرف اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہے جبکہ دوسری جانب محکمہ خوراک کی نااہلی کا یہ حال ہے کہ 3 ماہ سے نصیر آباد زون سے تمام بلوچستان کو گندم کی فراہمی پر پابندی عائد کی گئی ہے اور کسٹم ایف سی لیویز اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ مل کر گندم کی سندھ لے جانے پر کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ گندم کی ترسیل پر پابندی سے ایک طرف عوام مہنگے داموں آٹا خریدنے پر مجبور ہیں جبکہ دوسری جانب فلور ملز بھی بند ہو رہے ہیں سال 2021 کے دوران 6 فلور ملز بند ہو کر کباڑ میں تبدیل ہو گئے۔ سال 2022 کے ماہ اپریل مئی اور جون تک بلوچستان میں محکمہ خوراک کی جانب سے دفعہ 144 میں اب تک صرف 2 لاکھ گندم خریدی گئی ہے جو محکمہ خوراک کی نااہلی ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے اپیل کی ہے کہ وہ معاملے کا نوٹس لے کر عوام کو گندم کے بحران سے چھٹکارا دلائیں بصورت دیگر سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

خضدار، قلات ڈویژن کے تعلیمی ادارے زبوں حالی، ترقی کا خواب ادھورا

ہزاروں اسکول عمارتوں، چاردیواری، پانی، بجلی اور بیت الخلاء سے محروم، اساتذہ کی ہزاروں اسامیاں خالی، صورتحال کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

خضدار (نامہ نگار) انسانی وجود اور بقاء کے لیے جہاں خوراک کو بنیادی حیثیت حاصل ہے وہاں اسے اشرف المخلوقات کی صف میں لا کر باشعور انسان بنانے میں تعلیم لازمی ہے مگر ہمارے ہاں تعلیم کو قانونی حیثیت بھی حاصل نہیں اس حوالے سے قلات ڈویژن میں شعبہ تعلیم بے شمار مسائل کا شکار ہے ترقی کا خواب ادھورا ہے ای ایم آئی ایس کے مطابق قلات ڈویژن میں ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء اور طالبات کے لئے کل انیس اسکول قائم ہیں ہائی اسکولوں کی تعداد 223 مڈل اسکولوں کی تعداد 309 جبکہ طلبا اور طالبات کے لئے پرائمری اسکولوں کی تعداد 2334 ہے ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی کل تعداد ہائر سیکنڈری اسکولوں میں کل طلبا کی تعداد 1969 ہائی اسکولوں میں 23171، 11948 مڈل اسکولوں میں اور پرائمری اسکولوں میں 146682 ہے اب طلبا و طالبات کو دی جانے والی سہولتوں کا جائزہ لیا جائے تو ہر ذی شعور شخص افسوس کے علاوہ کچھ نہیں کہہ سکے گا یہاں 433 ایسے اسکول ہیں جن میں عمارتیں سرے سے ہی نہیں 1415 تعلیمی ادارے بغیر چاردیواری کے ہیں 2495 میں بجلی کی سہولت بالکل نہیں جن اسکولوں میں بجلی کی سہولت ہے تو وہاں پنکھے نہیں 2371 تعلیمی اداروں میں پینے کے لئے پانی کا بندوبست تک نہیں علاوہ ازیں ستر فیصد اسکولوں میں بیت الخلا تک نہیں اساتذہ کی کمی بھی ایک مسئلہ ہے اساتذہ کی 9286 اسامیاں خالی ہیں جن میں کچھ نان ٹیچنگ اسٹاف بھی شامل ہے ڈویژنل اور ضلعی افسران کے لئے رہائش کا نام و نشان نہیں نئے سلیبس کے مطابق اساتذہ کی تربیت پر بھی کوئی توجہ نہیں دی جا رہی اسکولوں کی اپ گریڈیشن دور دراز اسکولوں میں اساتذہ کے رہنے کے لئے کوئی مناسب جگہ تک نہیں تعلیم زوال کی جانب تیزی سے گامزن ہے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ اس صورتحال کا نوٹس لیا جائے۔

ژوب: قومی خزانے سے خریدی گئی بہبود آبادی کی قیمتی ادویات ویرانے سے برآمد

مالی سال کے اختتام پر پرانا اسٹاک ٹھکانے لگایا گیا، ڈسٹرکٹ افسر محکمہ بہبود آبادی کا ان دواؤں سے اظہار لاتعلقی

ژوب (نامہ نگار) مال مفت دل بے رحم، قومی خزانے سے خریدی گئی محکمہ بہبود آبادی بلوچستان کی بڑی تعداد میں ادویات نواحی ویران علاقے میں پھینک دی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز محکمہ بہبود آبادی بلوچستان کی مہنگی قیمتی زائد المیعاد ادویات بڑی تعداد کلی الیوزئی کے قریب ایک ویران علاقے میں پائی گئی، قومی خزانے سے خریدی جانیوالی بہبود آبادی کی ملکیت قیمتی ادویات استعمال میں لانے یا کسی کو دینے کی بجائے محکمے کی الماری میں پڑے پڑے ناکارہ ہو گئیں اور انہیں پھینکنا پڑا جو محکمہ بہبود آبادی بلوچستان کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، جون میں مالی سال کے اختتام پر پرانے اسٹاک کو ٹھکانے لگایا گیا، اس سلسلے میں رابطہ کرنے پر ڈسٹرکٹ آفیسر بہبود آبادی عبدالحسیب نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس حوالے سے تمام مراکز کے عملے سے معلومات حاصل کی ہیں جس کے بعد اس نتیجے پر پہنچے کہ ادویات کا محکمہ بہبود آبادی ژوب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومتی عدم توجہی کی وجہ سے کوئٹہ گندگی کے ڈھیر اور کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے، سیاسی، سماجی رہنما

کوئٹہ میں آباد لاکھوں نفوس کے مسائل حل ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں اور کوئٹہ کا ماضی کا روایتی حسن بھی تباہ ہو چکا ہے، ڈاکٹر لال محمد کاکڑ

کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کے نام سے باقاعدہ تحریک کا آغاز کر دیا، اس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے، نذر بڑیچ

[illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی، سماجی، رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکمرانوں اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کی وجہ سے ماضی کا "لٹل پیرس" گندگی کے ڈھیر اور کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے۔ امن، محبت، رواداری، بردباری اور بھائی چارگی کی فضاء کو ختم کر دیا گیا ہے۔ شہری بنیادی سہولیات اور ضروریات سے یکسر محروم ہیں۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ کوئٹہ ماضی کے روایتی حسن کو برقرار ر.........

بقیہ نمبر 21 صفحہ 10 پر

کھنے کے لئے اقدامات اٹھائیں اور شہری شروع کی جانے والی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر اس کا حصہ بن کر اپنا قومی فریضہ ادا کریں۔ ان خیالات پشتون ییتھی نیٹ ورک شہید باز محمد کاکڑ شہید فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام شہر کی حالت زار اور عوام کی مشکلات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر لال محمد کاکڑ، نذر بڑیچ، عبدالمتین اخوندزادہ، نجیب اللہ اچکزئی، سید عبدالمالک آغا، نذیر احمد اچکزئی، اسلم شاہ، شاہجہان کاکڑ سمیت دیگر نے کیا۔ اور اس حوالے سے "کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ" قائم کیا گیا ہے۔ اور ایک مرکزی کور کمیٹی تشکیل دی گئی جو ان معاملات کی بہتری کے لئے امور کی نگرانی کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 10

لوحقین کوٹہ کی بحالی کیلئے وزیراعلیٰ سے ملیں گے، عبدالمالک کاکڑ

10 سال سے لواحقین کوٹہ بند ہے اس سلسلے میں حکومت نے کوئی پالیسی نہیں بنائی

دوران سروس جاں بحق ملازمین کے بچوں کی بھرتی کے لئے پالیسی فوری بنائی جائے

کوئٹہ (آئی این پی) صدر بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن عبدالمالک کاکڑ نے گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں لواحقین کوٹے کی بحالی کے سلسلے میں منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً...... 10 بقیہ نمبر33 صفحہ10 پر

بقیہ نمبر33 صفحہ10 پر

سال سے لواحقین کوٹہ بند ہے اس سلسلے میں حکومت نے کوئی پالیسی نہیں بنائی، ہمارا مطالبہ ہے کہ دوران سروس جاں بحق ہونے والے ملازمین کے بچوں کی بھرتی کے لئے پالیسی بنائی جائے تاکہ کوالیفکیشن اور میرٹ کے مطابق اسی ڈیپارٹمنٹ میں جاں بحق ملازم کا بچہ بھرتی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سرکاری ملازم اپنی پوری زندگی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے اس لئے یہ ان کا حق ہے کہ لواحقین کوٹہ بحال ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ بے روزگاری کے باعث نوجوان بے راہ روی کی جانب سے مائل ہو اس سلسلے میں وہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملیں گے اور ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے انہیں امید ہے کہ لواحقین کوٹے کے لئے پالیسی مرتب کرکے اسے بحال کی جائے گی۔

چوبیس گھنٹوں کے اندر تنخواہیں نہ ملنے کی صورت میٹروپولیٹن ملازمین کا تادم مرگ بھوک ہڑتال کرنے کا اعلان

میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور مسائل کے حل پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے، حضرت خان

عدالتی حکم پر عمل کرنے کی بجائے حکم عدولی کرکے میونسپل ملازمین کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا رویہ روا رکھا جارہا ہے، دلاور خان و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن تنظیمی اتحاد کوئٹہ کے رہنماؤں صدر حضرت خان، تنویر اسلم، دلاور خان، ندیم کھوکھر، نصیب اللہ کاکڑ، حاجی محمد یوسف نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور محکمہ فنانس عدالتی حکم کی حکم عدولی کرتے ہوئے ملازمین کو تنخواہ، پنشن اور گریجویٹی کی ادائیگی ممکن نہیں بنارہی چوبیس گھنٹوں کے اندر ملازمین کو تنخواہیں ادا کرکے دیگر مسائل حل نہ کئے گئے تو ہم احتجاج کا راستہ اختیار...... بقیہ نمبر31 صفحہ10 پر

بقیہ نمبر31 صفحہ10 پر

کرتے ہوئے تادم مرگ بھوک ہڑتال سمیت سخت سے سخت احتجاج شروع کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری محکمہ فنانس اور سیکرٹری فنانس سمیت متعلقہ حکام پر عائد ہوگی یہاں جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور ان کے مسائل کے حل پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے اور نہ ہی لوکل کونسل گرانٹ کمیٹی کی جانب سے اس مسئلے کے حل پر کوئی توجہ دی گئی جس کی وجہ سے ملازمین شدید ذہنی کوفت اور اضطراب میں مبتلا ہیں۔ ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں بچوں کی فیس اور دو وقت کی روٹی کے محتاج ہوکر رہ گئے ہیں اور ملازمین کو انتقام کا نشانہ بنایا جارہا ہے ملازمین نے نامساعد حالات میں اپنے فرائض کی ادائیگی کو ممکن بنایا ہے جبکہ وہ آج بھی ماہانہ تنخواہ اور گریجویٹی اور پنشن کی وصولی سے محروم ہیں حالانکہ عدالت عالیہ کے احکامات ہیں کہ میونسپل ملازمین کو ماہانہ تنخواہ، پنشن اور گریجویٹی ہر ماہ کی 2 تاریخ تک ادا کی جائے لیکن عدالتی حکم پر عمل کرنے کی بجائے حکم عدولی کرکے میونسپل ملازمین کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا رویہ روا رکھا جارہا ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں اگر چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر میونسپل ملازمین تنخواہیں، پنشن اور گریجویٹ ادا نہ کی گئی تو ہم احتجاجی تحریک شروع کرتے ہیں

INTEKHAB QUETTA

پنجگور کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی قلت

پچاس بیڈ ہسپتال خدابادان آر ایچ سینٹر اور مرکز صحت میں ادویات نایاب ہوگئیں

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی قلت غریب مریضوں کو مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق پنجگور کے مختلف سرکاری ہسپتالوں ٹیچنگ ہسپتال پنجگور پچاس بیڈ ہسپتال خدابادان مختلف آر ایچ سی اور مرکز صحت میں ادویات نایاب ہوگیا بقیہ نمبر18 صفحہ5 پر

بقیہ نمبر18 صفحہ5 پر

ہے اور معمولی گولی پیناڈول تک دستیاب نہیں جس کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے اپیل کی ہے کہ پنجگور کے تمام سرکاری ہسپتالوں کو ادویات اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 11

حکومت بلوچستان نے ریکوڈک معاہدے میں مفادات کا کامیاب تحفظ کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ ہم نے متفقہ طور پر صوبے کے حقوق کے تحفظ کیلئے مضبوط موقف اختیار کرتے ہوئے حقوق کا کامیاب دفاع کیا جس کیلئے صوبائی کابینہ کے اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں ہم نے ریکوڈک سمیت تمام اہم امور پر سب کو ساتھ لیکر چلنے کی پالیسی اپنائی ہے جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں آئندہ بھی تمام اہم امور پر اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک ملک کی تاریخ کا سب سے بڑا سرمایہ کار منصوبہ ہے جس کے ذریعے 8 ارب روپے کی بیرونی سرمایہ کاری آئے گی ہم نے ریکوڈک معاہدے میں بلوچستان کے مفادات کا کامیاب تحفظ کیا ہے اور بغیر کسی سرمایہ کاری کے منافع میں 25 فیصد کے شراکت دار ہیں جبکہ صوبے کے تمام ٹیکس بھی نافذ العمل ہیں جبکہ ہم سے پہلے منافع میں 10 فیصد حصے پر معاہدہ کرنے کی تیاری کی جارہی تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے اور ہم نے معاہدے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بہر صورت پورا کرنا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی معاہدے پر من وعن عملدرآمد کیلئے ایک میکنزم بنائے گی انہوں نے کہا کہ ریکوڈک معاہدہ ہماری آنے والی نسلوں کی ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کابینہ اراکین نے صوبے میں کفایت شعاری کے فروغ اور اخراجات کو کم کرنے کیلئے اپنے فیول کوٹے اور دیگر مراعات میں پچاس فیصد کمی کا اعلان کیا ہے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں صوبے کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے اور صوبے کی معدنیات سے مستفید ہونے کیلئے صوبائی کابینہ نے ریگولیشن مائنز اینڈ آئل فیلڈ اینڈ منرل ڈویلپمنٹ (حکومت کنٹرول) ایکٹ 1948 میں ترمیم کی منظوری دی گئی کابینہ نے ڈیرہ بگٹی میں پیرکوہ اور زین کوہ کیلئے واٹر سپلائی سکیم کے نظر ثانی شدہ پی سی ون کی منظوری دیدی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی کی بھی منظوری دیدی کابینہ نے گندم کی امدادی قیمت 22 سو روپے فی 40 کلو بیگ میں 200 روپے اضافے کی منظوری دیدی کابینہ نے محکمہ خوراک کو ہنگامی بنیادوں پر گندم کی خریداری اور گندم کے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JUN 2022 Page No. 12

بلوچستان کے مسائل، کابینہ کے فیصلے اور وزیراعلیٰ کا عزم

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس میں مختلف شعبوں اور درپیش مسائل سے متعلق انتہائی اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی ہے جبکہ وزیراعلیٰ نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور بلوچستان کے حقوق کے تحفظ کے لئے تمام اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مضبوط موقف اختیار کر کے صوبے کے حقوق کا دفاع کیا جس پر کابینہ اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں وزیراعلیٰ نے اس ضمن میں بطور مثال ریکوڈک منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک ملک کی تاریخ کا سب سے بڑا سرمایہ کار منصوبہ ہے جس کے ذریعے آٹھ ارب روپے کی بیرونی سرمایہ کاری آئے گی ہم نے ریکوڈک معاہدے میں بلوچستان کے مفادات کا کامیاب تحفظ کیا ہے اور بغیر کسی سرمایہ کاری کے منافع میں پچیس فیصد کے شراکت دار ہیں جبکہ صوبے کے تمام ٹیکس بھی نافذ العمل ہیں جبکہ ہم سے پہلے منافع میں دس فیصد حصے پر معاہدہ کرنے کی تیاری کی جارہی تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکوڈک ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے اور ہم نے معاہدے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بہر صورت پورا کرنا ہے ریکوڈک معاہدہ ہماری آنے والی نسلوں کی ترقی اور خوشحالی کا ضامن ہوگا۔ ان کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا یہ اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں انتہائی اہم فیصلے کئے گئے ہیں کابینہ نے محکمہ معدنیات، زراعت، تعلیم، صحت سمیت دیگر شعبوں سے متعلق اہم فیصلے کئے، قوانین کی منظوری دی اور اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ صوبے میں کفایت شعاری کو فروغ دیا جائے، اخراجات کم سے کم سطح پر لانے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور صوبے کے دیرینہ مسائل کا حل یقینی بنایا جائے۔ کابینہ اجلاس کے بعد صوبائی وزراء سردار عبدالرحمان کھیتران، محترمہ بشریٰ رند اور دیگر وزراء نے کابینہ اجلاس کی تفصیلات اور لئے گئے فیصلوں سے میڈیا کو آگاہ کیا۔ اخراجات میں پچاس فیصد کمی کی صوبائی کابینہ نے منظوری دے دی ہے، نئے اضلاع رواں سال ستمبر تک فعال ہو جائیں گے بلوچستان کابینہ کے اس اجلاس میں پچاس نکات پر مشتمل ایجنڈا زیر غور آیا اور اجلاس چار گھنٹوں تک جاری رہا جس کے دوران مرحلہ وار تمام نکات کو زیر غور لایا گیا اور اس پر فیصلے کئے گئے۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری اور اہمیت کا حامل ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کو آئے ابھی چند ہی مہینے ہوئے ہیں تاہم اس دوران ریکوڈک منصوبے میں بلوچستان کا شیئر بڑھانے، چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھنے اور وزیراعظم شہباز شریف کے یکے بعد دیگرے دو مرتبہ کوئٹہ کے دورے سمیت یہاں صوبائی سطح پر اٹھائے گئے غیر معمولی اقدامات اس حکومت کے کریڈٹ پر ہیں ان دنوں وفاق اور باقی صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی بجٹ سازی اپنے آخری مراحل میں ہے بجٹ کسی بھی حکومت کی آمدن اور اخراجات نیز ضروریات کا آئینہ دار ہوتا ہے ہماری قومی آمدن کم اور اخراجات زیادہ ہیں معیشت دگرگوں اور خزانہ خالی ہے ایسے میں بجٹ سازی ایک مشکل مرحلہ بن جاتا ہے وفاق کی طرح بلوچستان میں بھی مسائل بہت ہیں لیکن حکومت ان مسائل سے غافل نہیں بلکہ ان مسائل کے حل اور خاتمے کے لئے پرعزم بھی ہے اور اقدامات بھی اٹھائے جارہے ہیں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے اسی تناظر میں یہ بات کہی ہے کہ وہ تمام اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور صوبے کے دیرینہ مسائل کا حل ممکن بنائیں گے۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعلیٰ منتخب ہونے کے فوراً بعد اسی عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل یقینی بنانے کے لئے کام کریں گے اور اتحادی جماعتوں اور صوبے کے عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا اتریں گے فی الواقع انہوں نے جس عزم کا اظہار بلوچستان اسمبلی میں قائد ایوان منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں کیا تھا اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے وہ کوشاں نظر آتے ہیں یہ اور بات ہے کہ اس دوران قومی اور صوبائی سیاسی منظر نامے پر غیر معمولی حالات بھی رونما ہوئے بلوچستان میں پچھلے سال حکومت کی تبدیلی کے بعد چند ہی ہفتے گزرے ہوں گے کہ قومی سیاسی منظر نامے پر تحریک کے آثار نمودار ہوئے اور رواں سال فروری میں پی ڈی ایم جماعتوں نے پی ٹی آئی حکومت کو ہٹانے کے لئے اتحاد کرتے ہوئے ان ہاؤس تبدیلی کی کوششیں شروع کی مارچ میں سابق وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک آئی جس کے بعد ملک میں ایک طویل سیاسی کشمکش اور بحران کا بھی جنم ہوا لیکن پرامن اور جمہوری انتقال اقتدار کا مرحلہ مکمل ہوا میاں محمد شہباز شریف وزارت عظمیٰ کے منصب پر منتخب ہو کر فائز ہوئے لیکن اسی دوران یہاں بلوچستان میں بھی عدم اعتماد کی تحریک آگئی جس کا وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور ان کے ہم خیال اراکین و اتحادی جماعتوں نے خندہ پیشانی اور پارلیمانی روایت کے عین مطابق انتہائی جمہوری انداز میں اس کا سامنا کیا عدم اعتماد کی تحریک پہلے مرحلے پر ہی ناکامی سے دوچار ہوگئی اور یوں عدم اعتماد کی اس تحریک کے بعد یہ بلوچستان کابینہ کا پہلا غیر معمولی اجلاس تھا جو نہ صرف کئی گھنٹوں پر محیط رہا بلکہ اس میں مختلف شعبوں سے متعلق انتہائی اہم فیصلوں کی توثیق و منظوری بھی دی گئی ہمیں امید ہے کہ کابینہ کے کئے گئے فیصلے ملک و قوم اور بلوچستان کے لئے بہتری اور خوشحالی کی نوید لے کر آئیں گے باقی رہ گئی وزیراعلیٰ بزنجو کے اس عزم کی بات تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی کوششیں اور کاوشیں اپنی جگہ بجا اور مبنی بر حقیقت ہیں لیکن یہ کوششیں اور کاوشیں اس وقت تک ثمر آور نہیں ہوں گی جب تک تمام اتحادی جماعتیں اور بلوچستان کی تمام سیاسی قوتیں وزیراعلیٰ بزنجو کا ساتھ نہیں دیں گی بلوچستان میں وسائل کی کمی ہے لیکن یہاں سرمایہ کاری کے بھی وسیع مواقع موجود ہیں اور آگے بڑھنے اور ترقی کے امکانات بھی لامحدود ہیں بلوچستان حکومت اپنے قلیل وسائل میں صوبے کے دیرینہ مسائل کو حل نہیں کرسکتی تاوقتیکہ اس کار خیر میں وفاقی حکومت بھی بلوچستان حکومت کے ساتھ خاطر خواہ مدد اور معاونت کو یقینی نہ بنائے سو ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کی تمام جماعتیں وزیراعلیٰ بزنجو کا ساتھ دیں تاکہ وہ وفاق میں جا کر بلوچستان کے مسائل کو احسن طریقے سے اجاگر کریں اور وفاقی حکومت کی مدد اور معاونت سے بلوچستان میں ایسے منصوبوں کے اجراء اور تکمیل کے لئے اپنے حصے کا کردار ادا کریں جن کی بدولت صوبے میں جا بجا پھیلی پسماندگی، غربت، بے روزگاری اور دیگر معاشی و معاشرتی مسائل کے حل کو یقینی بنایا جاسکے۔

Formation of new districts

The Balochistan government has given approval for the establishment of three new districts in the province. The districts are Hub, Karezat and Osta Muhammad. This was announced by Sardar Abdul Rehman Khetran, the Balochistan Communication and Works Department Minister, during a news conference. He said that the provincial cabinet approved the establishment of the three new districts. With the approval of the three new districts, the number of districts throughout Balochistan reached 37. The Balochistan government created a new division and two districts in the province last year. Unfortunately, Balochistan is marred by a plethora of problems. From poor governance, corruption and tribal-based politics to unemployment, underdevelopment and political instability, Balochistan has its fair share of issues. Therefore, it will not be rational to further expand its territorial boundaries while the existing territory suffers due to the indifference of political leaders in Quetta and Islamabad. Balochistan already has 34 districts when the total population of the province, as per the 2017 census, is 12.34 million. To put it in context, Punjab has 36 districts with a population of 110 million. This means that Balochistan has roughly the same number of districts as Punjab when its population is almost nine times less. District management expenses of Balochistan are nearly the same as Punjab despite the huge difference in populations of both provinces. A large number of districts become a problem when they increase the non-development administrative expenditures of the province. Resources of the federal divisible pool are divided largely based on population. Balochistan, having just six percent of the population, has very few resources but makes administrative expenditures at the same level as Punjab. It is true that Balochistan has a vast geographical territory and districts can't be formed purely on the basis of population. Larger districts can be divided into two and smaller ones can be merged with others. However, the total number of districts must not be increased at any cost. This decision will not reverse the existing expenses weighing on the provincial exchequer. Experts say formation of new districts on administrative ground cannot be challenged, provided the province has resources and can keep new units viable. There is a tendency among the political leadership of Balochistan to notify tehsils and districts with little or no administrative justification. Each district needs to have at least 14 different departments. The current annual budget is not enough to meet the needs of so many departments and increasing the number of districts will further aggravate the problem.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 08 JUN 2022 Page No. 17

بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی تیاریاں شروع کر دی گئیں

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کے 32 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے بعد صوبے کی سیاسی و قوم پرست اور مذہبی جماعتوں نے کوئٹہ اور لسبیلہ میں بلدیاتی الیکشن کے دوسرے مرحلے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں، جبکہ صوبے کے 32 اضلاع میں ڈسٹرکٹ اور میونسپل کمیٹیوں کی چیئرمین شپ کے لئے ان سیاسی جماعتوں نے آپس میں رابطوں کا بھی آغاز کر دیا ہے۔ ان بلدیاتی الیکشن میں بڑی تعداد میں آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں جنہیں سیاسی جماعتیں شمولیت کے لئے رابطے کر رہی ہیں، نئے اتحاد بھی تشکیل پا رہے ہیں۔ آزاد امیدواروں کے بعد صوبے کے ان اضلاع میں جمعیت علماء اسلام سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری ہے جبکہ دوسرے نمبر پر حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی ہے اسی طرح تیسرے نمبر پر نیشنل پارٹی جبکہ چوتھے نمبر پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور پانچویں نمبر پر پی پی پی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے ان 32 اضلاع میں مجموعی طور پر اپوزیشن جماعتوں کو کامیابی ہوئی ہے۔ حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی گو کہ دوسرے نمبر پر ہے تاہم پارٹی بیس کے بجائے شخصیات کی بنیاد پر اسے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ خاران، جعفرآباد، لورالائی، خضدار میں بی اے پی کو جو بھی کامیابی حاصل ہوئی اس کے پیچھے وہ سیاسی شخصیات ہیں جن کی اپنی ذاتی کوششیں اور علاقوں میں سیاسی اثر و رسوخ ہے۔ ان سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اب اصل معرکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور لسبیلہ میں ہوگا جہاں ان سیاسی جماعتوں کی عوامی مقبولیت کا صحیح معنوں میں اندازہ ہوگا۔ کوئٹہ کے لئے ان سیاسی جماعتوں نے ہوم ورک شروع کر دیا ہے تاہم ان سیاسی جماعتوں نے کوئٹہ سمیت بلوچستان میں قومی اور صوبائی اسمبلی کی نئی حلقہ بندی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان نئی حلقہ بندیوں کے خلاف آواز بلند کرنے اور حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے صلاح و مشورہ شروع کر دیا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی صوبائی اسمبلی کی نئی حلقہ بندی کو نہ صرف سیاسی جماعتیں بلکہ عوام بھی مسترد کر چکے ہیں۔ اس حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل ترتیب دینے کے لئے بعض بااثر سیاسی شخصیات بھی متحرک ہو گئی ہیں اور اس حوالے سے اعتراضات بھی جمع کرائے جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق نئی حلقہ بندیوں میں بلوچستان سے قومی اسمبلی کی دو نشستوں کا اضافہ ہوا ہے تاہم بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ نہیں ہوا جبکہ سینٹ سے بلوچستان اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کی قرارداد پاس ہو چکی ہے، دیکھنا یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں اس حوالے سے کیا اقدام اٹھاتی ہیں۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اپنے خلاف تحریک عدم اعتماد کی ناکامی کے بعد کچھ سیاسی تبدیلیوں کا ارادہ رکھتے ہیں اس حوالے سے پہلے مرحلے میں ڈپٹی اسپیکر بابر موسیٰ خیل کو ہٹانے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے جن کا تعلق تحریک انصاف سے ہے یہ اطلاعات بھی ہیں کہ ڈپٹی اسپیکر شپ اتحادی جماعت ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کو دی جا رہی ہے جس کے امیدوار قادر نائل ہونگے۔

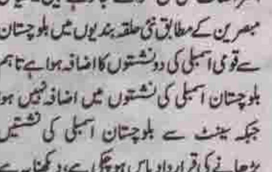

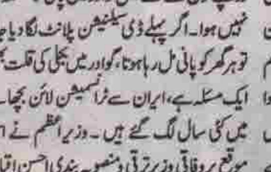

دوسری جانب وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف ترکی سے واپسی پر ایک روزہ دورے پر کوئٹہ اور گوادر گئے، گوادر میں انہوں نے مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر ایک جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتار پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ایئرپورٹ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا حالانکہ ہم نے 2017-18 میں اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ چین کے صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کی یانگ نے اس کے لئے تحفے کے طور پر گرانٹ دی تھی اس کے علاوہ اربوں روپے خرچ کئے گئے لیکن گوادر میں پانی کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اگر پہلے ڈی سیلینیشن پلانٹ لگا دیا جاتا تو ہر گھر کو پانی مل رہا ہوتا، گوادر میں بجلی کی قلت بھی ایک مسئلہ ہے، ایران سے ٹرانسمیشن لائن بچھانے میں کئی سال لگ گئے ہیں۔ وزیراعظم نے اس موقع پر وفاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال کو ہدایت جاری کیں کہ وہ متعلقہ وزراء اور آفیسران کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے گوادر کے تمام ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے وقت کا تعین کریں۔ وزیراعظم نے بلوچستان کے 5 لاکھ اضافی گھرانوں اور گوادر کے تمام گھرانوں کو بے نظیر انکم پروگرام میں شامل کرنے کا اعلان بھی کیا، وزیراعظم نے بجلی اور پانی کی قلت کو جلد از جلد دور کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت دی اور بینکوں کے ذریعے سولر پینل مہیا کرنے کا اعلان کیا۔ وزیراعظم نے ماہی گیروں کے لئے مرحلہ وار کشتیوں کے انجن مفت فراہم کرنے کی ہدایت دی، پہلے مرحلے میں 2 ہزار ماہی گیروں کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت انجن فراہم کئے جائیں گے۔ وزیراعظم کا یہ بھی کہنا تھا کہ غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعظم کا دورہ گوادر یقیناً ایک مفید دورہ رہا ہے اور انہوں نے اس دورے کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی رفتار پر جس برہمی کا اظہار کیا وہ قابل تحسین عمل ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعظم کی واضح ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ گوادر کے عوام بجلی اور پانی جیسی نعمت سے محروم ہیں اور ان کا حکومت سے اولین مطالبہ یہ رہا ہے، اس کے علاوہ غریب ماہی گیر جس حالات و مشکلات سے دوچار ہیں وزیراعظم نے ان کی مالی معاونت اور ماہی گیری کے شعبے میں بہتری کے لئے جو اعلانات کئے ہیں ان پر عملدرآمد سے یقیناً بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے۔ ادھر بلوچستان حکومت اپنا بجٹ 17 جون کو پیش کرنے جا رہی ہے، اطلاعات کے مطابق آنے والا نیا صوبائی بجٹ 2022-23 بھی ماضی کے بجٹ کی طرح خسارے کا بجٹ ہوگا۔ جس میں تعلیم، صحت، زراعت اور آبنوشی کے شعبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بلوچستان حکومت نئے بجٹ کی زور و شور سے تیاری کر رہی ہے جبکہ نئی صوبائی پی ایس ڈی پی کا حجم بھی بڑھنے کا اندیشہ ہے، ملکی معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کے حجم کو کم کرنے اور کفایت شعاری کیلئے بعض اقدامات اٹھانے کی تجاویز بھی زیر غور ہیں جس کے لئے ایک موثر حکمت عملی مرتب کرنے کی ضرورت ہے، حکومت کو اس حوالے سے سخت فیصلے اور اقدام اٹھانا ہونگے۔ سیاسی مبصرین نے صوبائی کابینہ کے اس فیصلے کو بھی خوش آئند قرار دیا ہے جس میں وزراء، مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز کے فیول (پیٹرول) کوٹہ میں 50 فیصد کٹ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان حکومت کو چاہئے کہ وہ بیوروکریسی کے پیٹرول، ٹی اے ڈی اے اور دیگر غیر ضروری اخراجات پر بھی کٹ لگائے اور ساتھ ہی کابینہ ارکان کے ٹی اے ڈی اے کو بھی ختم کرے اس کے علاوہ کرپشن کے حوالے سے جو باتیں گردش کر رہی ہیں ان کے تدارک کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 08 JUN 2022   Page No. 18

کوہ سلیمان کے جنگلات قیامت خیز شعلوں کی لپیٹ میں

محمد حسین ہنرل

یہ دراصل کوہ ہندوکش کے جنوب سے شروع ہونے والا وہ طویل پہاڑی سلسلہ ہے جو خیبرپختونخوا کے جنوبی علاقوں وزیرستان، ڈیرہ اسماعیل خان اور بلوچستان کے نوزائیدہ ضلع شیرانی، ژوب اور موسیٰ خیل سے ہوتا ہوا جیکب آباد تک جاتا ہے۔ وہاں سے یہ ایران کے مشرق میں واقع سطح مرتفع پر ختم ہوتا ہے جبکہ دوسری طرف اس مشہور پہاڑی سلسلے کی کچھ جزوی کڑیاں افغانستان کے علاقوں پکتیا، زابل اور قندھار تک بھی جاتی ہیں۔ قدرتی حُسن سے مالا مال اس شاہکار پہاڑی سلسلے کا جو علاقہ ڈیرہ اسماعیل خان، شیرانی اور ژوب میں پڑتا ہے وہاں نہ صرف چلغوزے کے قیمتی درختوں کے سب سے بڑے جنگلات موجود ہیں بلکہ یہ سلیمانی مارخور، ہرن، تیندوے اور کئی دیگر نایاب ہوتے جانوروں کا مسکن بھی ہے۔

دل کو بھانے والے یہ خوبصورت جنگلات جہاں ایک طرف ماحول کو صاف رکھنے اور ایکو سسٹم کے لیے مددگار ثابت ہو رہے ہیں تو دوسری طرف اس سے ہزاروں افراد کا معاش بھی وابستہ ہے۔

ان جنگلات میں وقتاً فوقتاً مارخور (جسے سلیمانی مارخور کہا جاتا ہے) اور تیندوے دیکھے گئے ہیں جن کی نسل اب تقریباً ناپید ہوتی جا رہی ہے۔

تخت سلیمان کہلائی جانے والی اس پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی بھی یہیں پر واقع ہے جس کی بلندی 11 ہزار 440 فٹ بتائی جاتی ہے۔ نا جانے قدرت کے اس شاہکار پہاڑ کو کس کی نظر لگ گئی کہ اس کے دامن میں لگی ہوئی آگ بجھنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ سوشل میڈیا پر موجود تصاویر بتا رہی ہیں کہ یہاں پر قدرتی حُسن خاکستر ہو گیا ہے اور زیتون کے قیمتی جنگلات کو شاید اب پھر سے لہلہانے کا موقع نہ مل سکے۔

درازندہ میں مقیم لکھاری اطلس خان شیرانی کے مطابق ’چلغوزے کے ان جنگلات میں پہلی دفعہ آگ دہانہ سر کے قریب رواں مہینے کی 8 تاریخ کو دیکھی گئی تھی جو آہستہ آہستہ شیرانی کے سرحدی علاقے زمری (موسیٰ خیل) کے پہاڑوں تک پہنچنے کے بعد واپس تورغر اور بابوزی غر کی طرف پلٹ گئی۔ یہ آگ بجھی نہیں تھی کہ ایک دوسری آگ ’قمرہ‘ پہاڑی پر نمودار ہوئی جسے مقامی دیہاتیوں نے اپنی مدد آپ کے تحت بجھا دیا۔ تیسری آگ زیبی کی پہاڑی میں لگی جو بعد میں شاہل اور ترکئی تک پھیل کر اس وقت 50 کلومیٹر کے قریب جنگلی علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔‘

اگرچہ اطلس خان شیرانی نے آگ لگنے کی بنیادی وجہ کے بارے میں کچھ نہیں کہا تاہم اس بارے میں متضاد دعوے سننے کو مل رہے ہیں۔ صوبائی محکمہ جنگلات کے سیکریٹری دوستین جمالدینی کے مطابق ’آگ لگنے کی بنیادی وجہ آسمانی بجلی تھی جبکہ ضلع شیرانی کے فاریسٹ آفیسر عتیق الرحمن کا دعویٰ ہے کہ بظاہر یہ آگ مقامی لوگوں نے اپنے باہمی تنازعات کے باعث لگائی ہے۔‘

آگ کی شدت اور بلند ہوتے شعلوں کے بارے میں جب بھی وہاں کے مقامی لوگوں سے سوال کیا جاتا ہے تو ان کی زبان سے ابتدائی الفاظ ’الامان الحفیظ‘ ادا ہوتے ہیں۔ ان عینی شاہدوں میں 60، 70 سال کی عمر کے افراد بھی شامل ہیں جن کا کہنا ہے کہ انہیں زندگی میں پہلی مرتبہ ایسی ہولناک آگ دیکھنے کو ملی ہے۔ یہ لوگ آگ کی شدت کی بنیادی وجہ چلغوزے کے درخت کی منفرد خاصیت یعنی تیل نما چکناہٹ کو قرار دیتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے سالہا سال سے پڑے خشک درختوں کی بہتات بھی آگ کو اپنی طرف دعوت دے رہی تھی جبکہ وہاں پر چلنے والی تیز ہوائیں بھی آگ کو بھڑکا رہی تھیں۔

اس بات میں کوئی دو رائے نہیں کہ کوہ سلیمان کے ان قیمتی جنگلات میں بپا ہونے والے قیامت خیز حادثے کو بڑی آسانی سے ٹالا جا سکتا تھا اگر جنگلات کا متعلقہ ادارہ یا صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بروقت اپنے اپنے حصے کا کام کرتی۔ لیکن بدقسمتی سے قدرتی آفات سے نمٹنے کا مذکورہ ادارہ اس وقت متحرک ہوا جب پلوں کے نیچے بہت سارا پانی بہہ چکا تھا۔

مقامی لوگوں اور سماجی تحریکوں سے وابستہ نوجوانوں کی دیوانہ وار فریاد اور سوشل میڈیا پر ٹرینڈ چلانے کی برکت سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے تقریباً 8 روز بعد حادثے کا نوٹس تو لے لیا لیکن آگ بجھانے کے وسائل پھر بھی فراہم نہیں کیے گئے۔ بعد میں جب کور کمانڈر بلوچستان سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے متعلقہ اداروں کو 2، 3 فائر فائٹر ہیلی کاپٹر فراہم کر کے آگ بجھانے کے لیے آپریشن کا آغاز کیا۔

آگ کی شدت کا ہم نے پہلے بھی ذکر کیا اور اس شدت کی وجہ سے ہی فضا سے پانی چھڑکنے کے باوجود ان ہولناک شعلوں میں کمی نہیں آئی۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق مذکورہ آگ نے تقریباً 40 کلومیٹر سے زیادہ جنگلی علاقے کو راکھ کر دیا۔ یہاں یہ بتاتا چلوں کہ حکومتی سرمہری کو بھانپ کر وہاں کے مقامی لوگ بھی روایتی طریقوں سے آگ کو قابو کرنے کے لیے آگے بڑھے اور ان میں سے جن میں 3 افراد بُری طرح جھلس کر اپنی جانیں کھو بیٹھے جبکہ 3 دیگر افراد کو زخمی حالت میں ریسکیو کر کے اسپتال پہنچایا گیا۔

جب بات آگے بڑھی تو وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے حادثے کا نوٹس لے لیا اور بلوچستان سے وفاقی وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات مولانا عبدالواسع کو فوکل پرسن مقرر کر دیا جنہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس، چیف سیکریٹری بلوچستان اور اعلیٰ فوجی حکام کے ہمراہ متاثرہ علاقے کا فضائی دورہ کیا۔ اس حادثے سے متعلق وزیر اعظم کی صدارت اتوار کو ویڈیو لنک کے ذریعے فوکل پرسن، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کے ساتھ ایک اجلاس کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں طے پایا کہ وفاقی حکومت کی درخواست پر ہمسایہ ملک ایران آگ بجھانے کے لیے جہاز فراہم کرے گا جو اتوار سے آپریشن شروع کرے گا۔

جنگلات کے تحفظ کے لیے مستقبل کی منصوبہ بندی یہ بات اب ٹھوس حقیقت بن چکی ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں موسمیاتی تبدیلیوں کے مہلک خطرات منڈلا رہے ہیں۔ ان خطرات کو کم سے کم کرنے کے لیے موجودہ جنگلات کا تحفظ اور مزید درخت لگانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں بدقسمتی یہ در آئی ہے کہ نہ تو ریاستی سطح پر ماحولیات کے تحفظ کے لیے سنجیدہ کوششیں ہو رہی ہیں اور نہ ہی عوام میں ماحول کو شفاف بنانے کے لیے شعور و آگہی پھیلانے کی زحمت کی جاتی ہے۔

حال ہی میں جرمن واچ کے گلوبل کلائمیٹ انڈیکس میں پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ملکوں کی فہرست میں 8 ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ موسمیاتی تغیرات نہ صرف غیر مرئی نقصانات مثلاً کاربن کے اخراج اور حدت میں اضافے اور آکسیجن میں بدستور کمی کا باعث بن رہے ہیں جس سے مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں بلکہ ان تغیرات کے باعث پہلے ہی سے وینٹی لیٹر پر پڑے ہمارے جی ڈی پی کو سیلابوں اور مون سون بارشوں کی شدت کی صورت میں متاثر کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7 Dated: 07 JUN 2022 Page No. 19

Two colliers perish in Dukki landslide

OUR CORRESPONDENT

QUETTA

A landslide killed two coal miners in Balochistan's Dukki district on Monday evening.

According to police sources, the two colliers were working deep inside a mine when the landslide hit them. Both the miners were dead on the spot.

Rescue workers and fellow miners reached the affected mine and retrieved the bodies of the victims. The deceased coal miners were identified as Murtaza and Salahuddin.

The bodies were shifted to district headquarters hospital Dukki.

The hospital administration handed over the bodies to the heirs after the completion of medico-legal formalities.

Landslides and other incidents inside coal mines of Dukki and other parts of Balochistan have claimed hundreds of precious human lives.

Such incidents have become the order of the day in Balochistan's Dukki district which has rich coal deposits.

Earlier on May 31, at least two people were killed in a landmine explosion in Balochistan's Harnai district, officials said.

Deputy Commissioner Harnai Sardar Muhammad Rafique had said that the incident took place in Khost area of the district.

The unidentified accused had planted a landmine on the road leading towards the coal mines, the official had said. Two people were killed on the spot when their water tanker hit the explosive device planted on the roadside, he had added.

Last year, three coal miners were shot dead in the same district after unidentified armed men opened fire on them.

According to the Balochistan Levies personnel, three miners – Juma Khan, Rehmatullah and Izzatullah – were left dead on the spot when assailants opened fire at Amanullah Taran's coal mine at Zalawan in Shahrag area of Harnai in the wee hours.

Balochistan to get health card facilities

QUETTA

The BAP-led Balochistan government has decided to provide the health card facility to every individual to ensure universal coverage of the initiative.

The provincial government has made all arrangements to launch the Balochistan Health Card facility soon at the cost of Rs5.914 billion, under which health insurance of Rs one million would be provided to 1.875 million families of the province.

According to the programme, the Computerised National Identity Card (CNIC) will be considered the health card for the permanent residents of the province.

Talking to APP, an official of the Balochistan government, on the condition of anonymity said the objective of the programme was to improve the health status of the targeted population through increasing access to quality health services and to reduce poverty through reduction of out-of-pocket payments for health expenditures.

"Currently over 1.8 million families are settled in Balochistan and there will be 100 per cent coverage under the initiative and the scheme would be funded by a regular budget in the future." APP

164 PILGRIMS

First Hajj flight departs from Quetta

QUETTA: The first Hajj flight carrying 164 pilgrims on Monday departed for Jeddah from Quetta International Airport. Federal Minister for Housing and Works Maulana Abdul Wasey saw the pilgrims off from Quetta Airport. The Hajj flight operation from Quetta will continue till June 13. 1,303 pilgrims will be flown from Balochistan this year. APP

Levies recover missing child in Bolan

QUETTA: Shortly after a few hours of kidnapping, the Levies Force recovered a missing child on Monday.

An official of the force said that unidentified men kidnapped a child namely Danial from Haji Shahar of Balochistan's Bolan district.

On the directives of Deputy Commissioner Kachi, Shafqat Shahwani, levies force cordoned off the area and initiated strict checking at the entry and exit points of the district.

The search operation, launched in the area, forced the kidnappers to release the child near Levies check post and flee.

Soon after his recovery, the child was handed over to the family while an investigation involving various aspects has been initiated to trace the captives involved in the kidnapping bid.

Further probe into the incident was underway. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 08 JUN 2022 Page No.

کوئٹہ : قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی سے وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو ملاقات کر رہے ہیں

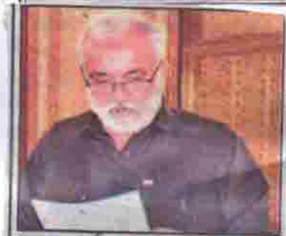

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران
اجلاس میں مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں

صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی کو ای ایس ٹی ٹیچرز اپنے مسائل سے آگاہ کر رہی ہیں

ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی اظہار خیال کر رہے ہیں

Century Express Quetta

سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح محمد بھوتانی سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلقات عامہ
عبدالواحد بلوچ ضلع لسبیلہ کے پریس کلبز کے امور سے متعلق گفتگو کر رہے ہیں